https://dailybalochistanobserverquetta.com.pk/

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
ABC Certified
کوئٹہ سے شائع ہونیوالا بلوچستان کا کثیرالاشاعت روزنامہ

روزنامہ
بلوچستان آبزرور
کوئٹہ
Daily
BALOCHISTAN OBSERVER
Quetta
چیف ایڈیٹر نثار احمد

جلد 19 | جمعرات 29 اکتوبر 2026ء | 17 جمادی اول 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 192

dailybalochistanobserver@gmail.com

قلم کے جہاد کے سامنے دنیا کی کوئی رکاوٹ دیرپا ثابت نہیں ہوسکتی، جعفر مندوخیل

نوجوان ہماری سب سے بڑی طاقت ہیں، اور ہم ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور انہیں بااختیار بنانے کیلئے بھرپور اقدامات کر رہے ہیں

نوجوانوں کی تعلیم، ترقی اور مستقبل ہماری ترجیحات میں شامل ہیں' گورنر بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے مسلم اسٹوڈنٹس فیڈریشن (MSF) کے زیرِ اہتمام پروگرام کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان ہماری سب سے بڑی طاقت ہیں، اور ہم ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور انہیں بااختیار بنانے کیلئے بھرپور اقدامات کررہے ہیں۔ نوجوانوں کی ذمہ داری ہے کہ دوسرے نوجوانوں کو بھی قومی دھارے میں لانے کیلئے اپنا موثر کردار ادا کریں۔ وقت کا تقاضا ہے (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)

بزدلانہ حملے حکومت کے عزم اور حوصلے پست نہیں کرسکتے، میر سرفراز بگٹی

ماضی میں بھی دہشت گرد متعدد پروفیسرز کو قتل کر چکے ہیں اور اب ان کی کارروائیوں کا دائرہ طلبہ اور طالبات تک پہنچ گیا ہے۔ یہ عناصر مسلسل اپنی حدود عبور کر رہے ہیں

جب بلوچستان کے بچے اور بچیاں تعلیم حاصل نہیں کریں گے تو دہشت گرد انہیں ریاست پاکستان کے خلاف پروپیگنڈے کے ذریعے استعمال کرنے کی کوشش کریں گے اور وہ ان کیلئے آسان ہدف بن جائیں گے' وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے سے دہشت گردی کی فضا ختم کرکے دہشت گردوں کو ان کے انجام تک پہنچایا جائے گا، بزدلانہ حملے حکومت کے عزم اور حوصلے پست نہیں کرسکتے۔ بلوچ بچیوں اور بچوں کو تعلیم سے دور رکھنا دہشت گردوں کا مقصد ہے، تاہم بلوچستان حکومت کسی صورت تعلیمی ادارے بند نہیں کرے گی بلکہ اپنے بچوں کو تعلیم، شعور اور روزگار کے مواقع فراہم کرے گی۔ جو لوگ ریاست کے آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے دلیل کی بنیاد پر بات کرنا چاہتے ہیں، ان کیلئے ریاست کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبے میں سیکیورٹی کی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)

پاکستان نے تائیوان کی ائیر لائنز کیلئے فضائی حدود بند کرنے کا فیصلہ واپس لے لیا

ہماری ایوی ایشن ڈویژن 'ون چائنا پالیسی' پر عمل پیرا ہے، جس کے تحت صرف مین لینڈ چائنہ کو اجازت ہے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے چین کی ون چائنا پالیسی کی تائید کرتے ہوئے تائیوان کی ائیر لائنز کیلئے اپنی فضائی حدود مکمل طور پر بند کرنے کے بعد فیصلہ تبدیل (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

زراعت کے شعبے میں واجب الادا قرضوں کا حجم 1,329 ارب روپے ہوگیا ہے' سینیٹر اورنگزیب

زراعت اور دیگر ترجیحی شعبوں کے لئے مالی وسائل تک رسائی بڑھانے کے لئے کوششوں میں تیزی لانے کی ضرورت ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں (ایس ایم ایز)، زراعت اور دیگر ترجیحی شعبوں کے لئے مالی وسائل تک رسائی بڑھانے کے لئے کوششوں میں تیزی لانے، موثر (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

وفاقی وصوبائی حکومتوں اور ایس آئی ایف سی کے درمیان مؤثر رابطہ کاری پر زور

کراچی (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر اور وفاقی وزیر برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر خان نے کہا ہے کہ وفاقی اور (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

حکومت اور پیپلز پارٹی کے درمیان قانون سازی سے متعلق مذاکرات

اسلام آباد (این این آئی) حکومت اور پیپلز پارٹی کے درمیان قانون سازی سے متعلق مذاکرات کا دوسرا دور ہوا، دونوں (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے کوئٹہ محنتی بچہ منیر احمد اپنے چھوٹے بھائی اور رشتے دار کے ہمراملاقات کررہے ہیں وزیراعلیٰ نے پانچوں یتیم بچوں کی کفالت کی ذمہ داری اٹھالی

وفاقی وسندھ حکومت کا کاروباری اصلاحات کے لیے مشترکہ اقدامات پر اتفاق

پاکستان اسٹیل ملز کی 6,409 ایکڑ اراضی پر خصوصی اقتصادی زون، سرمایہ کاروں کو 30 سالہ قابلِ تجدید لیز دینے کا اعلان

کراچی (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر ہارون اختر خان نے کہا ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں کاروباری سرگرمیوں کے فروغ، سرمایہ کاروں کو سہولتیں فراہم کرنے اور کاروباری مشکلات کم کرنے کے لیے مشترکہ اقدامات کر رہی ہیں۔ کاروبار کے لیے این او سیز کے اجرا میں تیزی لانے، غیر ضروری ضابطے ختم کرنے اور اجازت ناموں کا عمل آسان (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

میر سرفراز بگٹی نے یتیم بچے سمیت پانچ بہن بھائیوں اور ان کی والدہ کی کفالت کی ذمہ داری اٹھالی

بچوں کی تعلیم، رہائش اور فلاح و بہبود کے لیے مؤثر اقدامات یقینی بنائے جائیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو کے ذریعے توجہ حاصل کرنے والے ڈھابے پر کام کرنے والے یتیم بچے منیر احمد سمیت پانچ بہن بھائیوں اور ان کی والدہ کی مکمل کفالت کی ذمہ داری اٹھالی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سے منیر احمد نے ملاقات کی، جس کے دوران میر سرفراز بگٹی نے بچوں کی مشکلات اور حالاتِ زندگی کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور ان کی بہتر تعلیم و تربیت اور محفوظ مستقبل کے لیے (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

ملکی ترقی کیلئے زرعی شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنا ناگزیر ہے

شہباز شریف

علی بابا کے تعاون سے کینسر کی پیشگی تشخیص کے نظام کا اطلاق بھی جلد یقینی بنایا جائے، وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی کے تحت جاری پروگرام اگنائیٹ اور علی بابا کے تعاون سے مصنوعی ذہانت کے شعبے میں آئی ٹی گریجویٹس کی 15 دن کی ٹریننگ کے پروگرام کو جلد شروع کیا جائے

علی بابا کی جانب سے پاکستان کی زرعی اجناس کی برآمد کیلئے چینی مارکیٹس میں برآمد کیلئے تعاون خوش آئند ہے' اوگرا، علی بابا کے تعاون سے پیٹرولیم مصنوعات کی سپلائی چین کی نگرانی کے حوالے سے اینالیٹیکس کا نظام جلد رائج کیا جائے، وزیراعظم کا اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ علی بابا کی جانب سے پاکستان کی زرعی اجناس کی برآمد کیلئے چینی مارکیٹس میں برآمد کیلئے تعاون خوش آئند ہے، علی بابا کے تعاون سے کینسر کی پیشگی تشخیص کے نظام کا اطلاق بھی جلد یقینی بنایا جائے، وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی کے تحت جاری پروگرام اگنائیٹ اور علی بابا کے تعاون سے مصنوعی ذہانت کے شعبے میں آئی ٹی گریجویٹس کی 15 دن کی ٹریننگ کے پروگرام کو جلد شروع کیا جائے، اوگرا، علی بابا کے تعاون سے پیٹرولیم مصنوعات کی سپلائی چین کی نگرانی کے حوالے سے اینالیٹیکس کا نظام جلد رائج کیا جائے۔ وزیرِ اعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت معیشت اور گورننس میں مصنوعی ذہانت (اے آئی)، ڈیجیٹائیزیشن اور اس حوالے سے علی بابا کے ساتھ تعاون کی پیش رفت پر جائزہ اجلاس ہوا جس میں وزیراعظم نے کہا کہ ڈیجیٹلائزیشن، مصنوعی ذہانت اور جدید ٹیکنالوجی کا مؤثر استعمال پاکستان میں تجارت (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد؛ وزیراعظم شہباز شریف اے آئی معیشت کی ڈیجیٹلائزیشن اور علی بابا گروپ کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

چاغی دوحصوں میں تقسیم' نیا ضلع قائم' واشک کی حد بندی میں بھی تبدیلی کردی گئی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع چاغی کو دو حصوں میں تقسیم کرکے نیا ضلع قائم جبکہ ضلع واشک کی حد بندی میں تبدیلی کردی گئی۔ گورنر بلوچستان کے حکم سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق ضلع چاغی کو دوحصوں میں تقسیم کرکے ویسٹرن چاغی کے نام سے نیا ضلع قائم (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

پاکستان اور افریقی ممالک کے درمیان تجارت و سرمایہ کاری بڑھانے پر اتفاق

تعاون کے عملی اقدامات کے لیے 90 روزہ منصوبہ تجویز؛ مالی سال 2024-25 میں باہمی تجارت کا حجم 4.85 ارب ڈالر رہا

پاکستانی کاروباری ادارے خوراک، ٹیکسٹائل، سیمنٹ، معدنیات اور دیگر مصنوعات کی برآمدات میں اضافہ کر سکتے ہیں' دیوان محمد یوسف فاروقی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ساؤک چیمبر ٹریڈ فیڈریشن (پی ایس سی ٹی ایف) کے سرپرستِ اعلیٰ دیوان محمد یوسف فاروقی نے پاکستان اور افریقی ممالک کے درمیان تجارتی و اقتصادی تعلقات مضبوط بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ مستند تجارتی معلومات، مؤثر کاروباری روابط اور باہمی فائدے پر مبنی شراکت داریوں کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دوطرفہ تجارت میں اضافے سے (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

ڈنگڑا تا حاجی شہر لنک روڈ پر مسلح ڈاکوؤں کی فائرنگ، باپ بیٹا جاں بحق ایک شخص زخمی

کچھی میں دو دن کے دوران مختلف واقعات میں اب تک چھ افراد کو قتل کیا جا چکا ہے

بولان (این این آئی) کچھی کے علاقے ڈنگڑا تا حاجی شہر لنک روڈ پر نامعلوم مسلح ڈاکوؤں کی فائرنگ سے باپ بیٹا جاں بحق جبکہ ایک شخص زخمی ہوگیا پولیس ذرائع کے (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

ڈیرہ مراد جمالی' نامعلوم مسلح افراد کا جعفرا ایکسپریس پر راکٹ سے حملہ

سرچ اپریشن کے بعد علاقے کو کلیئر کردیا گیا جبکہ سخت سکیورٹی کی نگرانی میں ٹرین کو جیکب اباد روانہ کردیا گیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب نامعلوم مسلح افراد کا جعفرا ایکسپریس پر راکٹ سے حملہ تاہم مسافر اور ٹرین محفوظ رہی سیکورٹی فورسز کی جوابی کارروائی کے بعد مسلح افراد فرار ہوگئے ٹرین کو سخت سکیورٹی میں جیکب اباد روانہ کردیا گیا پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب نوتال پولیس تھانے کی حدود ربی کینال خالق آباد کے ایریا میں کوئٹہ سے پشاور (بقیہ 31 صفحہ 3 پر)

بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں، 9 دہشتگرد ہلاک

دہشتگردوں کے غیر ملکی سرپرستوں اور ان کے مقامی سہولت کاروں کی سازشوں کو ناکام بنایا جائے گا' صدرِ مملکت

بلوچستان میں کارروائیوں کے دوران اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد' دیگر دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشنز جاری ہیں

کچھی+ /راولپنڈی (این این آئی) بلوچستان کے ضلع کچھی اور وڈھ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم 9 دہشت گرد ہلاک ہو گئے جبکہ صدرِ مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان کے اضلاع کچھی اور وڈھ میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ (بقیہ 13 صفحہ 3 پر)

فرعون نے تشدد کا راستہ اختیار کیا، ملک کسی جرنیل کا نہیں، سب کا ہے، فضل الرحمان

ہم آپ کے ہاتھوں مرنے کیلئے تیار ہیں مگر تاریخ میں مرنے کے لیے تیار نہیں ہیں، سربراہ جمعیت علمائے اسلام

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام ف کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ ہم آپ کے ہاتھوں مرنے کو تیار ہیں تاریخ کے ہاتھوں مرنے کو تیار نہیں، یہ ملک کسی جرنیل کا نہیں ہم سب کا ہے، پارلیمنٹ عوام کا نمائندہ ادارہ ہے، برداشت کی قوت ختم ہو گئی ہے، معاملات بگڑتے چلے جارہے ہیں، آئیں ایک میز پر بیٹھیں اور نیا میثاق جمہوریت کریں، (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)

پاکستان میں ماحول دوست کاروبار کے لیے 12 کروڑ ڈالر کی سرمایہ کاری کے منصوبے

اسلام آباد (این این آئی) برطانوی حکومت کی معاونت سے پاکستان (بقیہ 29 صفحہ 3 پر)

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار کے بھائی کا سات سال سے بلاک شناختی کارڈ 25 دن میں کھلوادیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) درخواست گزار عبدالستار نے بتایا کہ شک کی بنیاد پر نادرا نے ان کے بھائی کا شناختی کارڈ بلاک کردیا تھا۔ جس کے لیے وہ بار بار کمیٹیوں میں پیش (بقیہ 14 صفحہ 3 پر)

گوادر' مولانا ہدایت الرحمٰن کی معین الرحمٰن خان سے ملاقات

مول کو آپریشنل کرنے کیلئے درکار تیاریوں اور ضروری اقدامات کو فوری طور پر حتمی شکل دی جائے

گوادر (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن نے آج ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمٰن خان سے ان کے دفتر میں ملاقات کی، جس میں سربندر، پشکان اور گوادر کے مختلف علاقوں میں جاری و مجوزہ ترقیاتی منصوبوں، بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی اور تعلیمی اداروں کی بہتری سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

جام کمال خان کا دوحہ میں پاکستانی مصنوعات کے ایکسپورٹ ڈسپلے سینٹر کا افتتاح

دوحہ (این این آئی) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے قطر کے دارالحکومت دوحہ میں پاکستانی مصنوعات کے ایکسپورٹ ڈسپلے سینٹر کا افتتاح کر دیا۔ وزارتِ تجارت کے (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

بوستان' زمین کے تنازعے پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے 3 افراد کو ہلاک' 4 زخمی

پولیس نے نعشیں اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا جہاں نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئیں

کوئٹہ (این این آئی) بوستان میں زمین کے تنازعے پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے 3 افراد کو ہلاک جبکہ 4 کو زخمی کردیا تفصیلات کے مطابق بدھ کو بوستان میں زمین کے تنازعے پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے تین افراد محمد ایاز، نواز خان اور (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)

خواتین کو کاروباری سرگرمیوں میں شامل کرنا معاشی خودمختاری کیلئے اہم ہے' بلال کاکڑ

مقامی مصنوعات کو قومی و بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی فراہم کرنے کیلئے 31 اکتوبر اور یکم نومبر ویمن انٹر پرینوز نیٹ ورک نمائش کا انعقاد کیا جارہا ہے

خواتین کے اسٹالز کی فیس اور رہائش کے اخراجات بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ برداشت کرے گا' وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے میں خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور مقامی مصنوعات کو قومی و بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی فراہم کرنے کیلئے 31 اکتوبر اور یکم نومبر ویمن انٹر پرینوز نیٹ ورک نمائش کا انعقاد کیا جارہا ہے جس میں بلوچستان بھر کی خواتین اپنی مصنوعات پیش کریں گی۔ اس سلسلے میں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ (BBoIT) اور ٹریڈ ڈیویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (TDAP) کے درمیان اشتراک کا معاہدہ طے پا گیا۔ معاہدے پر بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے چیف (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)

عمران خان سمیت تمام قیدیوں کو اسلام آباد کی نئی ماڈل جیل منتقل ہونا ہے، عطا تارڑ

کے پی حکومت کی واپسی پر کوئی بات نہیں ہو گی، خیبرپختونخوا حکومت کا چیپٹر بند ہو چکا ہے

اسلام آباد ماڈل جیل مکمل فعال ہونے کے بعد اسلام آباد انتظامیہ فیصلہ کرے گی، وزیر اطلاعات

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے کہا ہے کہ عمران خان سمیت تمام قیدیوں کو اسلام آباد کی نئی ماڈل جیل منتقل ہونا ہے، اسلام آباد ماڈل جیل مکمل فعال ہونے کے بعد اسلام آباد انتظامیہ فیصلہ کرے گی۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایران میں اجلاس پاکستان کی بہت بڑی کامیابی ہے، فیلڈ مارشل کی کوشش کے نتیجے میں مسلم امہ ایک جگہ اکٹھی ہوئی، فیلڈ مارشل عاصم منیر نے تہران اجلاس (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے وائس چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلال خان کاکڑ ملاقات کررہے ہیں

سیشن جج/اسپیشل جج لسبیلہ اوتھل نے جرم ثابت ہونے پر ملزم کو سزا سنادی

حب (این این آئی) سیشن جج/اسپیشل جج لسبیلہ اوتھل کی عدالت سے پولیس تھانہ اوتھل ضلع لسبیلہ کے منشیات کے ایک مقدمہ نمبر 74/2025 بجرم زیر CNSA9(1) (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

مائیگیروں کے تحفظات دور و تنازع کو مذاکرات اور باہمی اتفاقِ رائے سے حل کیا جائیگا' مولانا ہدایت الرحمٰن

انشاء اللہ جلد اہم پیش رفت متوقع ہے، امیر جماعت اسلامی بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان قائد حق دو تحریک و ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ضلعی چیئرمین اکرم فدا اور جنرل (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

بلوچستان کو پانی کی قومی حکمتِ عملی کے منصوبوں میں خصوصی اہمیت دینا ناگزیر ہے' عبدالقادر

بلوچستان کو پانی کی قومی حکمتِ عملی کے منصوبوں میں خصوصی اہمیت دینا ناگزیر ہے

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر (بقیہ 19 صفحہ 3 پر)

علی احمد لانگو کی قیادت میں وفد کی سوئی سدرن گیس کمپنی کے جی ایم بلوچستان سے ملاقات

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان علی احمد لانگو کی قیادت میں پارٹی کے ایک وفد نے سوئی سدرن (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)

تکنیکی وجوہات اور ضروری مرمتی کام کے باعث کل 29 اکتوبر کو ٹرین آپریشن ایک روز کیلئے معطل

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں تکنیکی وجوہات اور ضروری مرمتی کام کے باعث کل 29 اکتوبر کو ٹرین آپریشن ایک روز (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)

وزیر داخلہ بلوچستان ضیاء اللہ لانگو سے اقوام متحدہ کے ادارہ برائے منشیات وجرائم یو این او ڈی سی اور یو این ڈی پی کا مشترکہ وفد ملاقات کررہا ہے

جاب فیئر میں 61 خواتین کو ملازمتوں کی پیشکش، 110 کیلئے بامعاوضہ انٹرن شپ کا اعلان

صوبائی حکومت نوجوانوں اور خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانے اور انہیں روزگار کے پائیدار مواقع فراہم کرنے کیلئے عملی اقدامات کررہی ہے

مستقبل میں بھی اس نوعیت کے جاب فیئرز منعقد کیے جائیں گے اور قومی و بین الاقوامی کمپنیوں کو مدعو کیا جائے گا' سیکریٹری محنت و افرادی قوت بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کی ہنر مند خواتین کیلئے روزگار کے نئے مواقع، جاب فیئر میں 61 خواتین کو ملازمتوں کی پیشکش، 110 کیلئے بامعاوضہ انٹرن شپ کا اعلان۔ سیکریٹری محنت و افرادی قوت بلوچستان صالح محمد ناصر نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نوجوانوں اور خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانے اور انہیں روزگار کے پائیدار مواقع فراہم کرنے کیلئے عملی اقدامات کررہی ہے، جبکہ خواتین کو ہنر کے مطابق (بقیہ 22 صفحہ 3 پر)

رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کلی رحیم گل بلیلی کے پرنسپل کوسکول کے طالبات کے لئے فراہم کردہ بس کی چابیاں حوالے سے کررہے ہیں

ہم پاکستان میں آبادی کے لحاظ سے اپنی حق حکمرانی چاہتے ہیں

محمود اچکزئی

پاکستان انتہائی بحرانی حالت میں ہے، یہ بحران خارجی دشمنوں کی وجہ سے نہیں بلکہ ہماری اندرونی بدکاریوں، رشوت خوری، بے ایمانی کی وجہ سے پاکستان مشکل میں ہے

سہیل آفریدی یہ مطالبہ کررہا تھا میں یہ دھرنا ختم کرونگا صرف مجھے میرے لیڈر عمران خان سے ملنے دیا جائے' قائدِ حزبِ اختلاف

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین، تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی نے پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن جنوبی پشتونخوا زون کی زونل کانفرنس سے صدارتی خطاب میں کہا کہ پاکستان انتہائی بحرانی حالت میں ہے، یہ بحران خارجی دشمنوں کی وجہ سے نہیں بلکہ ہماری اندرونی بدکاریوں، رشوت خوری، بے ایمانی کی وجہ سے پاکستان مشکل میں (بقیہ 25 صفحہ 3 پر)

حب شہر میں پانی کے بحران سمیت دیگر مسائل بھی حل کیے جائیں گے، علی حسن زہری

حب ڈیم کے قیام کے وقت شہر کیلئے پانی کی تقسیم کا جو فارمولا مرتب کیا گیا تھا، وہ اُس وقت کی آبادی اور ضروریات کو مدِنظر رکھ کر بنایا گیا تھا

ترجمان صدر پاکستان برائے بلوچستان و پیپلز پارٹی بلوچستان کے سینئر نائب صدر میر علی حسن زہری نے حب میں پانی بحران کا نوٹس لے لیا

حب (این این آئی) ترجمان صدر پاکستان برائے بلوچستان و پیپلز پارٹی بلوچستان کے سینئر نائب صدر میر علی حسن زہری نے حب میں پانی بحران کا نوٹس لے لیا وفد کے ہمراہ حب ڈیم پہنچ گئے، ڈیم حکام اور محکمہ اریگیلیشن حب کے افسران سے ملاقات کی، حب میں پانی بحران کے خاتمے کے لئے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا گڈانی اور وندر کے اسکولز کیلئے بس فراہم کیئے اس موقع پر میر علی حسن زہری نے کہا کہ حب ڈیم انتظامیہ کو (بقیہ 32 صفحہ 3 پر)

ڈنگڑا تا حاجی شہر لنک روڈ پر مسلح ڈاکوؤں کی فائرنگ، باپ بیٹا جاں بحق ایک شخص زخمی

کچھی میں دو دن کے دوران مختلف واقعات میں اب تک چھ افراد کو قتل کیا جا چکا ہے

بولان (این این آئی) کچھی کے علاقے ڈنگڑا تا حاجی شہر لنک روڈ پر نامعلوم مسلح ڈاکوؤں کی فائرنگ سے باپ بیٹا جاں بحق جبکہ ایک شخص زخمی ہوگیا پولیس ذرائع کے (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

چھتر' نامعلوم افراد نے سڑک تعمیر میں مصروف 2 مزدوروں کو اغواء کرلیا

اسلحے کے زور پر دو مقامی مزدور رستم علی بگٹی اور فیاض علی بگٹی کو اغوا کرکے اپنے ساتھ لے گیے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب چھتر میں زیر (بقیہ 24 صفحہ 3 پر)

ڈیرہ مراد جمالی میں نامعلوم مسلح ڈاکو 5 موٹر سائیکلیں، موبائل فون اور نقدی چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی میں ڈکیتی لوٹ مار اور رہزنی کے واقعات میں اچانک اضافے پر شہریوں میں سخت تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں ڈکیت بے لگام دو روز کے دوران مختلف ڈکیتی کی وارداتیں پانچ موٹر سائیکل دو آئی فونز پرومیکس سمیت دس موبائل فونز اور پانچ مزدوروں سے ہزاروں روپے نقدی لوٹ کر فرار ہوگئے پولیس کے مطابق سٹی پولیس تھانہ ڈیرہ مراد جمالی کی حدود شرقی ڈوکی محلہ مین گزشتہ شب تین نقاب پوش مسلح افراد نے اسلحے کے زور پر مدثر ڈوکی ولی محمد ڈوکی سے موٹر سائیکل نقدی ائی فون 13 پرومیکس دوعدد اور ہزاروں روپے نقدی چھین کر فرار ہوگئے

سیکرٹری لیبر اینڈ مین پاور صالح محمد ناصر وائس چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ بلال خان کاکڑ ودیگر وومن جاب فیئر کے حوالے سے منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

کالعدم مسلح تنظیم سے مکمل لاتعلقی اعلان کرتا ہوں، اپنے سابقہ طرزِ عمل پر نادم ہیں' محمد عرف مہروان

آئندہ کسی کالعدم مسلح تنظیم سے کسی قسم کا رابطہ یا وابستگی نہیں رکھیں گے، چاہ سر تربت کے رہائشی کی پریس کانفرنس

تربت (این این آئی) چاہ سر تربت کے رہائشی محمد عرف مہروان ولد سیف اللہ نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے ایک کالعدم مسلح تنظیم سے لاتعلقی کا اعلان کیا اور کہا کہ وہ اپنے سابقہ طرزِ عمل پر نادم ہیں اور آئندہ کسی کالعدم مسلح تنظیم سے کسی قسم کا رابطہ یا وابستگی نہیں رکھیں گے۔ محمد عرف مہروان نے پریس کانفرنس میں دعویٰ کیا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے ان کا رابطہ ایک کالعدم مسلح تنظیم سے وابستہ ثابت عرف کمانداں نامی شخص سے ہوا، جس نے بعد ازاں ان کا رابطہ ملا قمبر عرف (بقیہ 33 صفحہ 3 پر)

روزنامہ
Daily
BALOCHISTAN Observer
Quetta
بلوچستان آبزرور
کوئٹہ

پبلشر نثار احمد نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب پھاٹک بالمقابل سیلانی ویلفیئر سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر
دفتر روزنامہ بلوچستان آبزرور فلیٹ #2 یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فیز ii جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
کوئٹہ، فون نمبر 03312634009۔اسلام آباد بیورو چیف 03335190142

ہر ضلع کی مصنوعات عالمی منڈیوں تک پہنچانے کی ضرورت

اڑان پاکستان پروگرام کے تحت 2035 تک ملکی برآمدات 100 ارب ڈالر تک بڑھانے کے ہدف کے حصول کیلئے ملک کے ہر ضلع کی قابلِ برآمد مصنوعات کی نشاندہی کر کے انہیں عالمی منڈیوں تک پہنچانا قومی ترجیح بنانا ہے۔ اس مقصد کیلئے حکومت، نجی شعبے، جامعات، کاروباری اداروں اور پوری قوم کو مشترکہ حکمت عملی کے تحت کام کرنا ہوگا تاکہ مقامی سطح پر موجود پیداواری صلاحیت کو قومی برآمدات میں اضافے کیلئے موثر انداز میں بروئے کار لایا جاسکے۔ اڑان پاکستان کے تحت اس سلسلے میں کاروباری فورمز پر زور دیا گیا ہے کہ وہ ملک کے ہر شہر، قصبے، گاں اور ضلع میں ایسی مصنوعات کی نشاندہی کو اپنے مرکزی ایجنڈے کا حصہ بنائیں جنہیں بین الاقوامی منڈیوں میں متعارف کروا کر پاکستان کیلئے قیمتی زرمبادلہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس حکمت عملی کے تحت مقامی سطح پر تیار ہونے والی مصنوعات، علاقائی ہنرمندی اور دستیاب وسائل کو برآمدی مواقع میں تبدیل کرنے پر توجہ دینا ہوگی۔ پاکستان کے مختلف علاقوں میں زرعی پیداوار، پھلوں، سبزیوں، معدنی وسائل، دستکاری، ٹیکسٹائل، کھیلوں کے سامان، چمڑے کی مصنوعات اور دیگر صنعتی اشیا کے شعبوں میں برآمدات بڑھانے کی گنجائش موجود ہے۔ ان مصنوعات کی نشاندہی، معیار میں بہتری اور عالمی خریداروں تک رسائی کیلئے مثر اقدامات سے مقامی کاروبار کو فروغ دینے اور ملکی معیشت کو مضبوط بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ برآمدات کے فروغ کیلئے ضروری ہے کہ مقامی کاروباری افراد کو جدید ٹیکنالوجی، مصنوعات کی پیکجنگ، معیار کی تصدیق، بین الاقوامی تجارتی ضوابط اور ڈیجیٹل مارکیٹنگ کے حوالے سے رہنمائی فراہم کی جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو عالمی تجارتی پلیٹ فارمز اور بین الاقوامی خریداروں سے منسلک کرنے کیلئے بھی اقدامات کیے جائیں۔ جامعات اور تحقیقی ادارے اس عمل میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ مقامی مصنوعات کی ویلیو ایڈیشن، پیداواری لاگت میں کمی، جدید طریقہ ہائے پیداوار اور معیار میں بہتری کیلئے تحقیق کو کاروباری شعبے کی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ اس طرح روایتی مصنوعات کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈھال کر ان کی بین الاقوامی مسابقت بڑھائی جاسکتی ہے۔ کاروباری فورمز، چیمبرز آف کامرس، صنعت کاروں اور برآمد کنندگان کے درمیان رابطوں کو مضبوط بنانا بھی اہم ہوگا تاکہ ہر ضلع کی مخصوص مصنوعات، پیداواری صلاحیت اور عالمی منڈیوں میں ان کی طلب کا جائزہ لے کر قابلِ عمل منصوبہ بندی کی جاسکے۔ اس عمل سے ایسے علاقوں کی معاشی صلاحیت کو اجاگر کرنے میں مدد ملے گی جو اب تک قومی برآمدی سرگرمیوں میں اپنی مکمل استعداد کے مطابق حصہ نہیں لے سکے۔ اڑان پاکستان کے تحت 2035 تک برآمدات 100 ارب ڈالر تک پہنچانے کا ہدف حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ برآمدات کو چند روایتی شعبوں تک محدود رکھنے کے بجائے ملک بھر میں موجود متنوع پیداواری صلاحیت سے فائدہ اٹھایا جائے۔ مقامی مصنوعات کو عالمی منڈیوں تک رسائی دینے، نئی برآمدی منڈیاں تلاش کرنے اور کاروباری شعبے کے ساتھ مثر تعاون کے ذریعے پاکستان کیلئے زرمبادلہ کے حصول، روزگار کے مواقع میں اضافے اور پائیدار معاشی ترقی کی راہ ہموار کی جاسکتی ہے۔

وزیرِاعظم کی کروم بک اسکیم: روشن پاکستان کی نوید

اسداللہ غالب

وزیرِاعظم محمد شہباز شریف کی جانب سے ملک بھر کے سرکاری اسکولوں اور دینی مدارس کے پانچ لاکھ ہونہار طلبہ و طالبات کے لیے کروم بکس اور مفت انٹرنیٹ کی فراہمی کا تاریخی اور انقلابی اقدام پاکستان کے تعلیمی منظرنامے میں ایک نئے، منفرد اور درخشاں باب کا آغاز ہے۔ اسلام آباد کے کنونشن سنٹر میں منعقدہ پروقار تقریب میں ملک کے مستقبل کو جدید ترین ڈیجیٹل آلات سے لیس کرنے کا یہ عزم صرف ایک اسکیم نہیں بلکہ اس روشن، خودکفیل اور ترقی یافتہ پاکستان کی عملی تصویر ہے جس کا خواب بانیانِ پاکستان نے دیکھا تھا اور جس کی تعبیر کے لیے آج پوری قوم تڑپ رہی ہے۔ وزیرِاعظم نے اپنے بصیرت افروز خطاب میں قوم کو یہ واضح اور دوٹوک پیغام دیا ہے کہ جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو کر ہی ہماری نوجوان نسل عالمی سطح پر ملک کا نام روشن کر سکتی ہے اور ترقی کی دوڑ میں دنیا کا مقابلہ کر سکتی ہے۔ یہ اقدام اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ موجودہ حکومت نوجوانوں کی حقیقی بااختیاری پر نہ صرف پختہ یقین رکھتی ہے بلکہ اس مقصد کے حصول کے لیے اس نے تمام تر قومی وسائل کا رخ بھی تعلیم اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی طرف موڑ دیا ہے تاکہ آنے والی نسلیں عالمی معاشی اور تکنیکی چیلنجز کا ڈٹ کر مقابلہ کر سکیں اور ملک کو بحرانوں سے نکالنے میں ہراول دستے کا کردار ادا کریں۔ حکومت کا یہ ماننا ہے کہ ملک کی حقیقی دولت اس کے کارخانوں یا بینکوں میں نہیں بلکہ اس کے اسکولوں اور مدارس میں بیٹھے ہوئے ان لاکھوں بچوں کے ذہنوں میں پوشیدہ ہے جنہیں اگر صحیح سمت اور جدید ترین وسائل فراہم کر دیے جائیں تو وہ پاکستان کی تقدیر بدلنے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس اسکیم کے ذریعے حکومت نے نوجوانوں کو یہ یقین دلایا ہے کہ ریاست ان کی پشت پر کھڑی ہے اور ان کے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔

اس اسکیم کی سب سے منفرد، انقلابی اور قابلِ تحسین خصوصیت اس کا دائرہ کار ہے جس میں ملکی تاریخ میں پہلی مرتبہ روایتی سرکاری اسکولوں کے ساتھ ساتھ دینی مدارس کے طلبہ کو بھی برابر کا حقدار ٹھہرایا گیا ہے اور انہیں قومی دھارے میں شامل کیا گیا ہے۔ وزیرِاعظم شہباز شریف کا یہ سنہری فلسفہ کہ ''ذہانت اور قابلیت کو غربت یا امارت میں قید نہیں ہونا چاہیے''، دراصل ایک ایسے مساوی، عادلانہ اور اسلامی فلاحی معاشرے کی بنیاد ہے جہاں ہر بچے کو اس کے معاشی پس منظر سے بالاتر ہو کر آگے بڑھنے کے یکساں اور مخلصانہ مواقع میسر ہوتے ہیں۔ مدارس کے بچوں کو اس قومی اور ڈیجیٹل دھارے میں شامل کرنا اس وسیع النظر اور روشن سوچ کی عکاسی کرتا ہے جو معاشرے سے طبقاتی تقسیم، ذہنی دوریوں اور تعلیمی تفریق کو ہمیشہ کے لیے ختم کر کے علم کی روشنی کو ملک کے ہر کونے تک پہنچانا چاہتی ہے۔ یہ کروم بکس، اسکول بیگز اور تیز رفتار انٹرنیٹ ڈیوائسز درحقیقت ان غریب، متوسط اور پسماندہ خاندانوں کے ہونہار بچوں کے لیے ایک ایسا نایاب تحفہ ہیں جن کی قابلیت اب سرمائے کی کمی کی وجہ سے ضائع نہیں ہوگی، بلکہ وہ اپنے گھروں کے اندر بیٹھ کر بھی دنیا کی سب سے بڑی ای-لائبریریز، جدید ترین سائنسی جرائد اور عالمی علمی خزانوں سے براہِ راست مستفید ہو سکیں گے۔ اس اقدام سے اسکول اور مدرسے کا فرق مٹ جائے گا اور دونوں نظاموں کے بچے ایک ہی ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر آ کر ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنا بھرپور حصہ ڈالیں گے، جو قومی یکجہتی کی طرف ایک عظیم پیش رفت ہے۔

اگر ماضی کے تعلیمی پروگراموں اور لیپ ٹاپ اسکیموں سے اس نئی اسکیم کا موازنہ کیا جائے تو موجودہ مسلم لیگ (ن) کی حکومت کی تیز رفتار کارکردگی، جسے دنیا ''شہباز اسپیڈ'' کے نام سے جانتی ہے، واضح اور نمایاں طور پر نظر آتی ہے۔ ماضی میں مسلم لیگ (ن) ہی کے دورِ حکومت میں قائدِ ملت میاں محمد نواز شریف کی دوراندیش قیادت میں گلگت بلتستان، آزاد کشمیر اور چاروں صوبوں سمیت ملک بھر کے چھ لاکھ نوجوانوں کو قابلیت اور میرٹ کی بنیاد پر لیپ ٹاپ دیے گئے تھے، مگر وہ کام دس سال کے طویل عرصے پر محیط تھا جس کی اپنی ایک تاریخی اہمیت ہے۔ اس کے برعکس، موجودہ وزیرِاعظم شہباز شریف نے اب پانچ لاکھ کروم بکس اور انٹرنیٹ کی فراہمی کا یہ عظیم الشان اور کٹھن ہدف محض دو سال کے قلیل عرصے میں مکمل کرنے کا جرات مندانہ، انقلابی اور شاندار عزم ظاہر کیا ہے۔ اس غیر معمولی تیز رفتاری سے یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہوتی ہے کہ حکومت وقت کی قدر و قیمت اور آئی ٹی کے شعبے میں ہونے والی سیکنڈوں کی تبدیلیوں سے بخوبی واقف ہے اور وہ عالمی تعلیمی اور تکنیکی دوڑ میں پاکستانی نوجوانوں کو ایک لمحے کے لیے بھی پیچھے نہیں چھوڑنا چاہتی۔ حکومت کا یہ عزم ظاہر کرتا ہے کہ وہ بیوروکریسی کی روایتی سستی کو ختم کر کے ہنگامی بنیادوں پر فیصلے کرنے اور ان پر عمل درآمد کروانے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے تاکہ نوجوانوں کا وقت ضائع نہ ہو۔

تحریکِ انصاف کا بے لاگ سیاسی تجزیہ

قیوم نظامی

تحریک انصاف آج کل اندرونی خلفشار کا شکار ہے لازم ہے کہ بے لاگ تجزیہ کیا جائے پاکستان تحریکِ انصاف کا سیاسی مستقبل محض عمران خان کی رہائی جلسوں کی تعداد یا حکومت مخالف احتجاج سے وابستہ نہیں بلکہ اس کا تعلق پاکستان کے مجموعی سیاسی ماحول ریاستی اداروں کے ساتھ تعلقات عوامی مسائل کے حل اور جماعت کی تنظیمی حکمت عملی سے بھی ہے۔ پاکستان کی سیاست میں تحریکِ انصاف ایک اہم سیاسی قوت کے طور پر سامنے آئی ہے لیکن اس کے لیے بنیادی سوال یہ ہے کہ وہ اپنی عوامی حمایت کو کس طرح ایک مؤثر منظم اور پائیدار سیاسی عمل میں تبدیل کرتی ہے جماعتی تنظیم کے بغیر سیاسی سرگرمیوں کو فعال طور پر جاری رکھنا ممکن نہیں ہوتا تحریکِ انصاف کی سیاست میں عمران خان کی شخصیت مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ ان کی مقبولیت اور سیاسی بیانیے نے جماعت کے حامیوں کو متحرک رکھنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ تاہم کسی بھی سیاسی جماعت کی طویل مدتی بقا کے لیے ضروری ہے کہ اس کی تنظیم قیادت پالیسی سازی اور فیصلہ سازی کا نظام کسی ایک شخصیت تک محدود نہ رہے۔ تحریکِ انصاف کو ایسا جمہوری تنظیمی ڈھانچہ تشکیل دینے کی ضرورت ہے جس میں دوسری اور تیسری صف کی قیادت تیار ہو سیاسی کارکنوں کی تربیت ہو اور اختلافِ رائے کو جماعتی کمزوری کے بجائے اصلاح کا ذریعہ سمجھا جائے

تحریکِ انصاف نے احتجاج جلسوں لانگ مارچ اور عوامی رابطوں کے ذریعے اپنی سیاسی موجودگی برقرار رکھنے کی کوشش کی ہے۔ احتجاج جمہوری سیاست کا آئینی حق ہے لیکن اس کی کامیابی کا پیمانہ صرف شرکاء کی تعداد نہیں ہونا چاہیے۔ اصل اہمیت اس بات کی ہے کہ احتجاج سے سیاسی مذاکرات کا راستہ کھلتا ہے یا نہیں عوامی مسائل اجاگر ہوتے ہیں یا نہیں اور آئینی و جمہوری اداروں کو مضبوط بنانے میں کیا پیش رفت ہوتی ہے۔ اگر سیاسی مزاحمت مسلسل محاذ آرائی میں تبدیل ہو جائے تو سیاسی نظام میں کشیدگی بڑھ سکتی ہے۔ اس کے برعکس اصولی مؤقف پر قائم رہتے ہوئے مذاکرات اور پارلیمانی سیاست کو بروئے کار لانا سیاسی مسائل کے حل کے امکانات پیدا کرسکتا ہے۔

پاکستان میں سیاسی استحکام کے لیے حکومت اور اپوزیشن دونوں کی ذمہ داریاں ہیں۔ حکومت کو اختلافِ رائے پُرامن احتجاج اور سیاسی آزادیوں کے آئینی حقوق کا احترام کرنا چاہیے جبکہ اپوزیشن کو بھی پارلیمان عدالتوں اور پُرامن سیاسی جدوجہد کے ذریعے اپنے مطالبات آگے بڑھانے چاہییں۔ سیاسی اختلاف کو دشمنی میں تبدیل کرنا کسی بھی فریق کے مفاد میں نہیں۔

تحریکِ انصاف کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے مطالبات واضح قابلِ عمل اور آئینی بنیادوں پر مرتب کرے۔ انتخابات کی شفافیت سیاسی مقدمات میں قانون کے مطابق کارروائی شہری آزادیوں کا تحفظ اور سیاسی قیدیوں کے معاملات جیسے موضوعات پر اصولی اور قانونی مؤقف اپنایا جائے۔ ان معاملات میں ہر دعوے اور الزام کا فیصلہ شواہد اور متعلقہ قانونی عمل کی بنیاد پر ہونا چاہیے. کسی سیاسی جماعت کی طاقت صرف اس کی مرکزی قیادت نہیں بلکہ اس کے کارکن مقامی تنظیمیں پالیسی ماہرین اور عوام کے ساتھ مستقل رابطہ بھی ہوتے ہیں۔ تحریکِ انصاف کو اپنے اندر مشاورت شفاف فیصلوں باقاعدہ تنظیمی انتخابات اور کارکنوں کی مؤثر نمائندگی کو فروغ دینا ہوگا۔ خواتین نوجوانوں محنت کشوں کسانوں اقلیتوں اور متوسط طبقے کے مسائل کو جماعتی پالیسی میں مناسب جگہ دینا بھی ضروری ہے۔

اس کے ساتھ جماعت کو اپنی معاشی تعلیمی صحت روزگار اور بلدیاتی اصلاحات کی تجاویز واضح کرنا ہوں گی۔ عوام کو صرف یہ بتانا کافی نہیں کہ موجودہ نظام میں کیا خرابیاں ہیں؛ انہیں یہ بھی بتایا جانا چاہیے کہ متبادل نظام کس طرح کام کرے گا اور اس کے نتائج جانچنے کا طریقہ کیا ہوگا۔ سیاسی مستقبل کے لیے پانچ بنیادی اقدامات پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ نمبر 1 سیاسی مذاکرات: حکومت اور اپوزیشن کے درمیان آئینی مسائل پر بامقصد اور نتیجہ خیز مذاکرات کی حمایت۔ نمبر 2 انتخابی شفافیت: انتخابی عمل نتائج شکایات اور تنازعات کے حل کے لیے قابلِ اعتماد قانونی طریقۂ کار پر زور۔ نمبر 3 پارٹی کے اندر جمہوریت: قیادت کی تیاری کارکنوں کی نمائندگی اور اختلافِ رائے کے احترام کو یقینی بنانا۔ نمبر 4 عوامی مسائل پر توجہ: مہنگائی بے روزگاری تعلیم صحت اور مقامی حکومتوں کے مسائل پر قابلِ پیمائش پالیسی پیش کرنا۔ نمبر 5 پُرامن سیاسی جدوجہد: آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے پُرامن احتجاج پارلیمانی عمل اور قانونی ذرائع کو مؤثر انداز میں استعمال کرنا۔

تحریکِ انصاف کے سیاسی مستقبل کا جائزہ لیتے وقت کسی حتمی پیش گوئی کے بجائے ان عوامل کو دیکھنا ضروری ہے جو اس کی سیاست اور پاکستان کے جمہوری نظام پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ عمران خان کی قیادت جماعت کی تنظیمی صلاحیت حکومت کے ساتھ تعلقات عدالتی و انتخابی معاملات اور عوامی مسائل کے حل کے لیے پیش کردہ پروگرام اس بحث کے اہم پہلو ہیں۔

پاکستان کو ایسی سیاست کی ضرورت ہے جس میں سیاسی جماعتیں اقتدار کے حصول کے ساتھ ساتھ آئین کی بالادستی قانون کی حکمرانی شفاف انتخابات اور عوامی فلاح کو بھی اپنا بنیادی مقصد بنائیں۔ تحریکِ انصاف سمیت تمام سیاسی جماعتوں کے لیے اصل امتحان یہی ہے کہ وہ اختلاف کو تصادم کے بجائے مکالمے شخصی سیاست کو ادارہ جاتی جمہوریت اور نعروں کو قابلِ عمل پالیسیوں میں کس حد تک تبدیل کرتی ہیں۔ یہی اصول پاکستان کے سیاسی مستقبل کے لیے زیادہ اہم ہیں۔ پاکستان کے عوام ذوالفقار علی بھٹو کی شہادت کا تجربہ کر چکے ہیں اس شہادت کے بعد پاکستان اور عوام دونوں کمزور ہو گئے عوام مزید کسی سیاسی شہادت کے متحمل نہیں ہوسکتے عمران خان کو انتہائی سوچ کے بجائے پاکستان اور عوام کی عملی راہنمائی کے لیے تدابیر کے بارے میں غور و فکر کرنا چاہیے

بیمار معاشرہ اور یتیم بچہ

محمد دلاور چودھری

ہم ایک بار اعتراف کر ہی کیوں نہیں لیتے کہ جس رفتار سے بہت سے مسائل ہمارے معاشرے میں ''دن دوگنی رات چوگنی ترقی'' کر رہے ہیں اسی طرح ہم بہت تیزی سے ایک بیمار معاشرے کے ''اہداف'' بھی بڑی ''کامیابی'' سے حاصل کرتے چلے جا رہے ہیں۔

ہماری غالب اکثریت کو فوری نفسیاتی علاج کی ضرورت ہے عجب ہے کہ ہمارے ہاں موجودہ ''قانونی سہولتوں'' کے باعث ظلم کرنے والا اور ظلم سہنے والا دونوں ہی اپنے حساب سے پراعتماد دکھائی دیتے ہیں بس دونوں کے اعتماد میں 180 ڈگری کا فرق ہوتا ہے۔ یعنی ظالم کو اعتماد ہوتا ہے کہ وہ کچھ بھی کر لے کسی مظلوم کو رسیوں سے باندھ کر مارے یا کسی ''یتیم نابالغ'' پر گاڑی چڑھا دے بچ نکلے گا۔ تمام ''قانون چارہ جوئی'' آخر میں اس کے حق میں ہی ہوگی اور یہ ''انکشاف'' ہو جائے گا کہ جو کچھ تھا بس ایک حادثہ تھا اور کچھ بھی نہیں تھا۔

دوسری طرف مظلوم کو یہ ''اعتماد'' ہوتا ہے کہ اس کیلئے کہیں سے بھی کوئی بھی ''تسلی بخش قانونی مدد'' نہیں آئے گی اس نے یہ قانونی جنگ ہارنی ہی ہارنی ہے اس لئے پوری ''قانونی چادر'' اُوڑھنا تو اس کے بس میں نہیں ہوسکتا لہذا اسے چاہئے کہ وہ لپک کر کسی طرح کوئی ''قانونی کونہ'' ہی پکڑ لے تاکہ اسے ''آہ و فریاد کی'' ''کسی قدر'' رخصت میسر آ جائے۔

ہمارے معاشرے کا ہر چلن عجیب اور ہر چال بے ڈھنگی سی ہوتی چلی جا رہی ہے بالکل جارج آرویل کے ناول "1984" کی اس سیاسی پارٹی کی طرح جس کے تین نعرے تھے۔ ان میں سے پہلا تھا ''جنگ ہی امن ہے''۔ وہ یوں کہ سرحدوں پر جنگ رہے تو اندر امن رہتا ہے''۔ دوسرا ''آزادی دراصل غلامی ہے'' کیونکہ ''اگر آپ کو سوچنے کیلئے تنہا اور آزاد چھوڑ دیا جائے تو آپ کنفیوژن کا شکار ہو سکتے ہیں لیکن اگر آپ ''پارٹی'' کے آگے سرنڈر کر دیں تو آپ محفوظ رہ سکتے ہیں'' تیسرا نعرہ ''جہالت طاقت ہے'' درج تھا اس کے مطابق اگر لوگ تاریخ اور حقائق کو نہیں جانیں گے تو ''مکالمہ'' بھی نہیں کرینگے اور نہ جاننا پارٹی کو مضبوط بنائے گا یعنی آبادی جتنی ''خاموش'' ہوگی ریاست اتنی ہی مضبوط ہو جائے گی''۔

ہم انصاف چاہتے ہیں لیکن صرف اپنے لئے' سڑکوں پر ہارن بجا بجا کر خود بھی ہلکان ہو جاتے ہیں اور دوسروں کو بھی کر دیتے ہیں کیونکہ ہمیں راستہ چاہئے لیکن صرف اپنے لئے.... ہمیں شیشے کی طرح چمکتے گھر چاہئیں لیکن سڑکیں' محلے اور گلیاں ہماری پھینکی ہوئی غلاظت کا منہ بولتا نمونہ بنی رہتی ہیں۔ ہمیں میرٹ چاہئے لیکن یہ اس صورت میرٹ کی تعریف پر پورا اترے گا جب ہمیں یا ہمارے کسی قریبی رشتہ دار کو سلیکٹ کیا جائے گا کوئی بھی معاملہ ہو ہم میں سے کوئی بھی نہیں ہارتا یا تو ہم جیت جاتے ہیں یا پھر دھاندلی ہو جایا کرتی ہے۔ کامیابیاں ہماری ذاتی کاوشوں کا ثمر ہوا کرتی ہیں اور ناکامیوں کی وجہ ہمیشہ دوسرے ہوا کرتے ہیں' سب کی رائے غلط اور صرف ہماری درست ہوا کرتی ہے۔

نفسیاتی مسائل اور قانون کی عملداری کا فقدان ہمارے رویوں میں شدت پسندی پیدا کرتا چلا جا رہا ہے اتنی شدت پسندی کہ ہم چھوٹی سی بات پر بھی کسی کمزور کے مقابلے میں فوراً قانون ہاتھ میں لینے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتے اور تو اور کسی ''یتیم نابالغ'' کو گاڑی کے تلے روندنا بھی پڑے تو کوئی ہچکچاہٹ ہمارے دامن گیر نہیں ہوتی۔

یہ سب اس لئے بھی ہوتا ہے کہ ہمارے ''قانونی دروازوں'' کے پیچھے فرانز کافکا کے افسانے "Berfore The Law" کی طرح سنگلاخ چٹانیں ہوا کرتی ہیں اور قانون کے یہ دروازے بھی کبھار مظلوموں کیلئے کھل جائیں تو بھی سر سنگلاخ چٹانوں سے ٹکرا کر پاش پاش ہو جایا کرتے ہیں۔ پمز جیسے ہسپتال جو مسیحائی کے مراکز ہونے چاہئے وہاں سے معصوموں کے جنازے اٹھ جائیں تو ہماری ''صحت'' پر ایک دو روز سے زیادہ اثر نہیں پڑتا' پشاور کے کسی سکول کی چھت گرے یا کاہنہ میں ٹیوشن سنٹر زمین بوس ہو کر ہمارا اثاثہ یعنی مستقبل کے معماروں کو اپنی آغوش میں لیکر موت کے سفر پر روانہ کر دے ہمیں کوئی خاص فرق نہیں پڑتا' چند لوگوں کو سزائیں اور اگر بڑے لوگ ملوث نہ ہوں تو انصاف کے نظام پر سوالیہ نشان ''مقابلے'' پھر سب ویسے ہی رواں دواں سارے ''پمز'' ''سکول'' اور ٹیوشن سنٹر حادثوں کے ویسے کے ویسے ہی منتظر اور ہماری ''خون آلود سڑکیں ناتوانوں کو کچلنے کیلئے اسی طرح بے قرار.... ہم کون لوگ ہیں؟ یہ تو پوچھا جا سکتا ہے لیکن کیا ہم انسان بھی ہیں یہ پوچھنا شاید اب ممکن نہ رہا ہو۔

کسی سکول کی چھت کا گرنا' ہسپتال کا ''ماتم کدہ'' بن جانا اور سڑکوں پر ''یتیموں'' پر گاڑی چڑھا دینا محض انفرادی واقعات نہیں بلکہ یہ اجتماعی نفسیاتی الجھنوں کی پیداوار ہوتے ہیں اور ان کے دوررس اثرات مرتب ہوا کرتے ہیں ایسے واقعات معاشرے کی نمایاں اکثریت کو سہمی سی زندگی گزارنے پر مجبور کر دیتے ہیں بے چارگی کا احساس بڑھا دیتے ہیں اور وہ شدت سے سوچنے لگتے ہیں کہ واقعی ''شیشوں کا مسیحا'' کوئی نہیں ہوا کرتا۔

کیا ہم اندازہ کر سکتے ہیں کہ جا بجا بکھرے ہمارے یہ ''کارنامے'' کس قدر انتہا پسندی بھر رہے ہیں اتنی تو ضرور جو کسی بھی اچھے بھلے معاشرے کو ڈگمگانے پر مجبور کر دے۔

جن معاشروں میں اجتماعی طور پر عزتِ نفس کا خاطر خواہ خیال رکھ کر لوگوں کے ''اعتماد'' میں اضافہ نہیں کیا جاتا وہ اندر سے کھوکھلے درختوں کی طرح ہو جایا کرتے ہیں اور طوفانوں کے مقابلے کی ''عادت'' چھوڑ جاتے ہیں۔

تعلیم و تربیت

بلوچستان آبزرور

امتحانی شفافیت اور ذمہ داری کوئٹہ سے مشاہدات

تحریر: ذوالفقار علی طارق قادری

دنیا بھر میں مستند اسناد کے حصول کے لیے امتحانی نظام کو شفاف اور مضبوط بنانا ناگزیر سمجھا جاتا ہے۔ اسی مقصد کے تحت اعلیٰ تعلیمی اداروں اور یونیورسٹیوں میں جب امتحانات منعقد ہوتے ہیں تو نہ صرف سخت نگرانی کی جاتی ہے بلکہ امتحانی مراکز کے گردونواح میں ہر اُس ذریعے کو بھی بند یا سیل کر دیا جاتا ہے جو نقل یا بے ضابطگی کا سبب بن سکتا ہو۔ عموماً ان دنوں میں متعلقہ علاقوں کی فوٹو اسٹیٹ کی دکانیں بند کر دی جاتی ہیں، پولیس، ایف سی اور بورڈ آفس کی مشترکہ ٹیمیں مسلسل دورے کرتی ہیں، اور اچانک چھاپہ مار کارروائیاں بھی کی جاتی ہیں تاکہ امتحانی عمل مکمل دیانت داری کے ساتھ انجام پا سکے۔

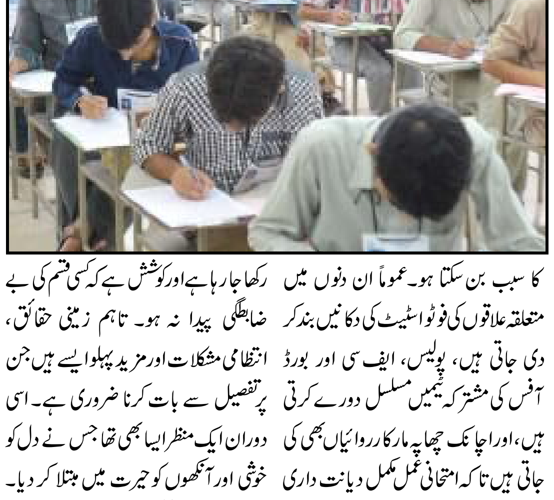

آج میں اسی تناظر میں کچھ لکھنے کی جسارت کر رہا ہوں۔ تنظیم المدارس کی جانب سے ملک بھر میں امتحانات منعقد ہو رہے ہیں۔ اس سلسلے میں کوئٹہ کے چند امتحانی مراکز کا دورہ کرنے کا موقع ملا۔ وہاں انتظامات کا قریب سے مشاہدہ کیا اور تنظیم المدارس بلوچستان کے صدر مفتی مختار احمد حبیبی ناظم اعلیٰ مفتی محمد جان قاسمی سے تفصیلی گفتگو بھی ہوئی۔ مشاہدہ یہ رہا کہ امتحانی مراکز میں نظم و ضبط کو یقینی بنانے کے لیے خاطر خواہ اقدامات کیے گئے ہیں۔ نگران عملہ متحرک نظر آیا، طلبہ کی شناخت اور نشستوں کا باقاعدہ انتظام تھا، اور ماحول مجموعی طور پر سنجیدہ اور تعلیمی وقار کے مطابق محسوس ہوا۔ رہنماؤں کا مؤقف تھا کہ امتحانات کی شفافیت ہی اداروں کی ساکھ اور طلبہ کے مستقبل کی ضمانت ہے، اس لیے کسی بھی قسم کی کوتاہی یا رعایت کی گنجائش نہیں رکھی گئی۔

امتحانی مراکز میں نگران حضرات اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے دکھائی دیے اور طلبہ بھی سنجیدگی کے ساتھ امتحانی عمل میں مصروف نظر آئے۔ مجموعی ماحول یہ تاثر دے رہا تھا کہ امتحان کو ایک امانت سمجھ کر لیا جا رہا ہے۔ متعلقہ رہنماؤں سے مختصر گفتگو میں یہی بات سامنے آئی کہ شفافیت اور میرٹ کو ملحوظِ خاطر رکھا جا رہا ہے اور کوشش ہے کہ کسی قسم کی بے ضابطگی پیدا نہ ہو۔ تاہم زمینی حقائق، انتظامی مشکلات اور مزید پہلو ایسے ہیں جن پر تفصیل سے بات کرنا ضروری ہے۔ اسی دوران ایک منظر ایسا بھی تھا جس نے دل کو خوشی اور آنکھوں کو حیرت میں مبتلا کر دیا۔ تمام طلبہ انتہائی نظم و ضبط کے ساتھ، سر پر امامہ شریف سجائے، مسجد کے اندر فرش پر بیٹھے امتحان دے رہے تھے۔ نہ پولیس نہ ایف سی شدید سردی کے باوجود نہ کوئی شور شرابا تھا، نہ ہلاّ گلاّ، نہ موبائل کا استعمال اور نہ ہی چیخ و پکار نہ نقل کا کوئی شائبہ۔ مکمل خاموشی، ادب اور یکسوئی کے ساتھ ہر طالب علم اپنے پرچے پر توجہ دیے حل کرنے کی کوشش میں مصروف تھا۔

یہ منظر دیکھ کر میں دنگ رہ گیا، کیونکہ ہمارے پاس بڑی بڑی یونیورسٹیاں اور اعلیٰ ادارے موجود ہیں، مگر وہاں بھی ایسا مثالی نظم و ضبط کم ہی دیکھنے کو ملتا ہے اور وہاں پر نہ تمیز نہ اخلاق بعض اوقات نگرانوں پر گالم گلوچ اور دست گریبان بھی ہوا کرتے ہیں۔ بلیک میلنگ کا معاملہ عروج پر رہتا ہے۔

جیسا یہاں نظر آیا۔ دل کو بہت خوشی محسوس ہوئی کہ یہ طلبہ اگر اسی کردار، سنجیدگی اور اخلاق کے ساتھ آگے بڑھے تو ان شا اللہ آنے والے وقت میں یہی ہمارے معاشرے کے بہترین اور باکردار رہنما ثابت ہوں گے۔

مدارس اور اسکول کے امتحانات میں فرق صرف نشست کا نہیں، فرق سوچ اور تربیت کا ہے۔ اسکول میں سب ایک ساتھ بیٹھتے ہیں، جبکہ مدرسے میں ہر جماعت الگ اور ہر طالب علم اپنی ذمہ داری کو سمجھتا ہے۔ وہاں نقل روکنے کے لیے نگران کھڑا ہوتا ہے، یہاں ضمیر خود نگران بن جاتا ہے۔ اسکول میں شور برداشت کر لیا جاتا ہے، مگر مدرسے میں خاموشی خود ایک ادب کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مدرسے کا امتحان صرف کتاب کا نہیں بلکہ کردار کا بھی ہوتا ہے۔

تنظیم المدارس کے امتحانات کا دائرہ محض چند مدارس یا مخصوص علاقوں تک محدود نہیں بلکہ پورے ملک پر پھیلا ہوا ہے۔ ملک بھر میں تین لاکھ سے زائد طلبہ ان امتحانات میں حصہ لے رہے ہیں، جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ یہ نظام اعتماد، تسلسل اور قبولیت رکھتا ہے۔ مختلف علاقوں، مختلف حالات اور محدود وسائل کے باوجود ایک ہی نصاب، ایک ہی نظم اور ایک ہی معیار کے تحت امتحانات کا انعقاد خود اپنی جگہ ایک بڑا انتظامی کارنامہ ہے۔

مدارس کے بارے میں پائے جانے والے غلط تصورات

بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں مدارس کے بارے میں کئی غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں۔ بعض لوگ مدارس کو صرف محدود سوچ یا تنگ دائرے میں قید تعلیم کا مرکز سمجھتے ہیں، حالانکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ مدارس نہ صرف دینی تعلیم دیتے ہیں بلکہ طلبہ کی عملی تربیت، اخلاقی نشوونما اور کردار سازی پر بھی خاص توجہ دیتے ہیں۔

یہ تاثر بھی عام ہے کہ مدارس میں نظم و ضبط یا تعلیمی معیار نہیں ہوتا، مگر امتحانی مراکز میں نظر آنے والا سکون، خاموشی اور ذمہ داری اس خیال کی نفی کرتا ہے۔ یہاں طالب علم کو ابتدا ہی سے یہ سکھایا جاتا ہے کہ علم ایک امانت ہے اور اس میں خیانت نہ صرف امتحان کو بلکہ انسان کے کردار کو بھی کھوکھلا کر دیتی ہے۔

اسی طرح یہ خیال بھی غلط ہے کہ مدارس کے طلبہ دنیاوی تقاضوں سے ناواقف ہوتے ہیں۔ درحقیقت مدارس ایسے افراد تیار کرتے ہیں جو صبر، برداشت، نظم، وقت کی پابندی اور اجتماعی ذمہ داری کا شعور رکھتے ہیں۔ یہی اوصاف کسی بھی معاشرے کے لیےمضبوط بنیاد ثابت ہوتے ہیں۔ مدارس کو تعصب یا افواہوں کی عینک سے نہیں بلکہ عملی مشاہدے اور حقائق کی روشنی میں دیکھا جانا چاہیے۔

مدارس کے فارغ التحصیل طلبہ کا عملی کردار

مدارس سے فارغ التحصیل طلبہ کا کردار صرف مساجد یا درسگاہوں تک محدود نہیں رہتا بلکہ یہ افراد معاشرے کے مختلف شعبوں میں اپنی ذمہ داریاں نبھاتے نظر آتے ہیں۔ کہیں وہ امام و خطیب کی صورت میں لوگوں کی دینی رہنمائی کر رہے ہوتے ہیں، کہیں معلم بن کر نسلِ نو کی تربیت میں مصروف ہوتے ہیں، اور کہیں سماجی خدمت کے میدان میں خاموشی سے اپنا کردار ادا کر رہے ہوتے ہیں۔ ان طلبہ کی نمایاں پہچان ان کا اخلاق، برداشت اور نظم و ضبط ہوتا ہے۔ یہ اختلاف کے باوجود گفتگو کا سلیقہ جانتے ہیں، مشکل حالات میں صبر اور استقامت کا مظاہرہ کرتے ہیں، اور ذاتی مفاد پر اجتماعی بھلائی کو ترجیح دیتے ہیں۔ یہی وہ اوصاف ہیں جو کسی بھی معاشرے کو توازن اور استحکام عطا کرتے ہیں۔

یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ مدارس کے فارغ التحصیل طلبہ اگر مناسب مواقع اور درست سمت پائیں تو وہ نہ صرف دینی بلکہ سماجی اور اخلاقی سطح پر بھی ایک مثبت تبدیلی کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ یہی وہ عملی کردار ہے جسے محض دعوؤں کے بجائے زمینی حقائق کی بنیاد پر دیکھنے اور سمجھنے کی ضرورت ہے۔

میڈیا میں مدارس کی غلط تصویرکشی

ایک تلخ حقیقت یہ بھی ہے کہ میڈیا کے ایک حصے نے مدارس کی تصویرکشی ہمیشہ متوازن انداز میں نہیں کی۔ چند منفی واقعات کو بنیاد بنا کر پورے دینی نظام کو مشکوک بنا کر پیش کیا جاتا ہے، جبکہ لاکھوں طلبہ کی محنت، کردار سازی اور مثبت خدمات کو نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔

اکثر یہ دکھایا جاتا ہے کہ مدارس تنگ نظری یا انتہا پسندی کو فروغ دیتے ہیں، حالانکہ عملی مشاہدہ اس کے برعکس ہے۔ مدارس میں نظم، ادب، برداشت اور اخلاق کی جو تربیت دی جاتی ہے، وہ بہت سے عصری اداروں میں بھی کم ہی نظر آتی ہے۔ میڈیا اگر صرف سنسنی کے بجائے حقیقت کو جگہ دے تو عوام کی رائے بھی بدل سکتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مدارس کو کسی خاص زاویے سے نہیں بلکہ ایک تعلیمی اور تربیتی ادارے کے طور پر دیکھا جائے۔ منفی تاثر پھیلانے کے بجائے اگر میڈیا ذمہ داری کا مظاہرہ کرے تو معاشرے میں پائی جانے والی بہت سی غلط فہمیاں خود بخود ختم ہو سکتی ہیں۔

مدارس اور قومی مفاد

مدارس کو اگر قومی مفاد کے تناظر میں دیکھا جائے تو یہ محض تعلیمی ادارے نہیں بلکہ سماجی استحکام کا ایک مضبوط ستون نظر آتے ہیں۔ یہ ادارے ایسے افراد تیار کرتے ہیں جو قانون کی پاسداری، نظم و ضبط، برداشت اور اجتماعی ذمہ داری کا شعور رکھتے ہیں، جو کسی بھی ریاست کے لیے ناگزیر اوصاف ہیں۔ ملک کے دور دراز علاقوں میں جہاں تعلیمی سہولیات محدود ہیں، وہاں مدارس علم کی روشنی پھیلا رہے ہیں۔ یہ نہ صرف تعلیم فراہم کرتے ہیں بلکہ نوجوانوں کو بے راہ روی سے بچا کر ایک مثبت سمت بھی دیتے ہیں۔ یہی کردار قومی یکجہتی اور معاشرتی امن کے فروغ میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ قومی مفاد کا تقاضا یہی ہے کہ مدارس کو شک کی نظر سے دیکھنے کے بجائے قومی دھارے کا حصہ سمجھا جائے۔ اگر ریاست، معاشرہ اور ادارے باہمی اعتماد کے ساتھ آگے بڑھیں تو مدارس اپنی اصل روح کے ساتھ قوم کی فکری، اخلاقی اور سماجی تعمیر میں مزید مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔

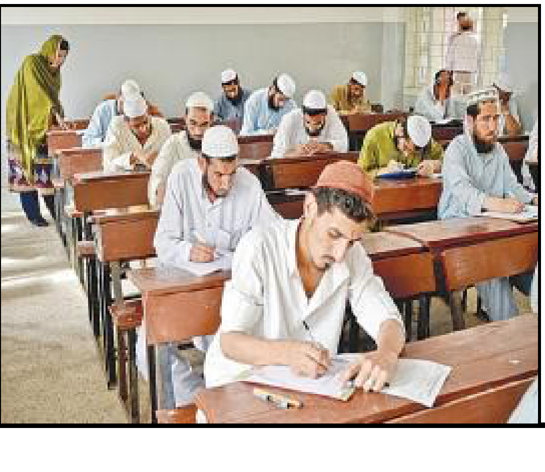

مدارس، وسائل اور معاشرتی تشکیل

یہ بات بھی واضح رہنی چاہیے کہ ملک کے بیشتر مدارس اپنی مدد آپ کے تحت چل رہے ہوتے ہیں۔ نہ شاندار عمارتیں، نہ بڑے بجٹ اور نہ ہی حکومتی وسائل، اس کے باوجود یہ ادارے علم، تربیت اور کردار سازی کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔ نہ ان لوگوں نے ملک کی خزانے لوٹے ہیں نہ رشوت خوری کی ہے نہ بے حیائی کو فروغ دیا ہے۔ محدود وسائل میں چلنے والے یہ مدارس اس بات کا عملی ثبوت ہیں کہ اخلاص اور مقصد واضح ہو تو بڑے نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ مدارس سے فارغ ہونے والے افراد نے صرف دینِ اسلام کی خدمت ہی نہیں کی بلکہ ملک کی تعمیر، معاشرتی اصلاح اور سماجی ہم آہنگی میں بھی نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ یہ افراد معاشرے میں اخلاق، حیا، ادب اور ذمہ داری کے فروغ کا ذریعہ بنتے ہیں، جو کسی بھی قوم کی اصل طاقت ہوتے ہیں۔

یہ کہنا مقصود نہیں کہ اسکول، کالج یا یونیورسٹیاں ختم کی جائیں، بلکہ اصل ضرورت یہ ہے کہ ان اداروں میں بھی تعلیم کو اخلاق اور دین کے سانچے میں ڈھالا جائے۔ علم اگر کردار سے خالی ہو تو وہ معاشرے کو فائدے کے بجائے نقصان پہنچاتا ہے۔ اسی توازن کے ساتھ اگر تعلیمی نظام آگے بڑھے تو دینی اور عصری تعلیم دونوں ملک و قوم کے لیے مفید ثابت ہو سکتی ہیں۔

جدید تعلیم کو دینی اقدار سے
جوڑنے کی ضرورت

آج کا سب سے بڑا مسئلہ تعلیم کی کمی نہیں بلکہ تعلیم کا بے سمت ہونا ہے۔ جدید تعلیم نے سہولیات، ڈگریاں اور ہنر تو دیے، مگر اخلاق، حیاء اور ذمہ داری کا وہ شعور پیدا نہ ہو سکا جو ایک متوازن معاشرے کے لیے ضروری ہوتا ہے۔ یہی وہ خلا ہے جسے دینی اقدار کے بغیر پُر نہیں کیا جا سکتا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اسکول، کالج اور یونیورسٹیوں میں علم کے ساتھ اخلاقی تربیت کو بھی لازم قرار دیا جائے۔ طلبہ کو صرف کامیاب پیشہ ور نہیں بلکہ اچھا انسان بنانے پر توجہ دی جائے۔ سچائی، امانت، احترام اور جواب دہی جیسی اقدار اگر نصاب اور ماحول کا حصہ بن جائیں تو تعلیم حقیقی معنوں میں ترقی کا ذریعہ بن سکتی ہے۔

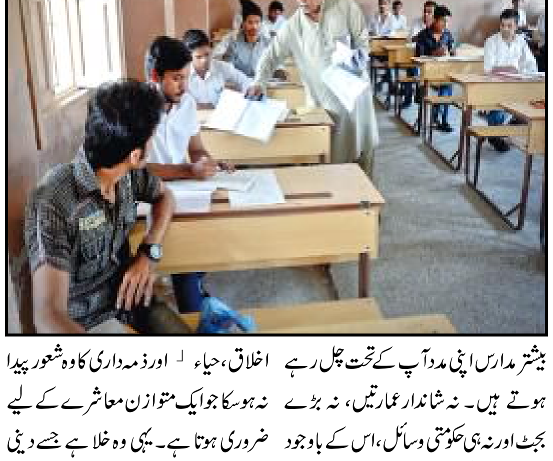

بقیہ 1

کہ ہم سب پاکستانیت کو اپنائیں اور اپنی صلاحیتوں کو ملک و قوم کے بہترین مفاد میں بروئے کار لائیں۔ بلوچستان اس وقت ایک نازک دور سے گزر رہا ہے لہٰذا نوجوانوں کو صبر وتحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی پڑھائی پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ اس موقع پر سردار عبدالرحمٰن کیتھران، سینیٹر سعید الحسن مندوخیل، پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین خان مگسی، ایم پی اے زرک خان مندوخیل، خلیل جارج اور میر نوراللہ لہڑی ایم ایس ایف ڈسٹرکٹ صدر ہمایوں کاکڑ بھی موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین مگسی اور ایم پی اے زرک مندوخیل ہماری پارٹی کے انتہائی فعال اور متحرک پارلیمانی ارکان ہیں جبکہ سردار عبدالرحمٰن کھیتران بھی نوجوانوں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے سرگرم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج متعدد پارلیمانی ارکان ایم ایس ایف کے اس پروگرام میں نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کیلئے شریک ہیں جو اس بات کا ثبوت ہے کہ نوجوانوں کی تعلیم، ترقی اور مستقبل ہماری ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ تقسیم لیپ ٹاپس اور اسکالرشپس کی فراہمی میں بھی آپ کا خاص خیال رکھا جائیگا۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ صوبے بھر کی پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کی تعلیمی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے بھرپور کوششیں کی گئی ہیں جن کے نتیجے میں صوبے بھر کی تمام سرکاری یونیورسٹیوں کی رینکنگ اینڈ اسکورنگ 80 فیصد تک پہنچائی گئی ہے جو ہم سب کیلئے ایک اعزاز ہے۔ رکن صوبائی اسمبلی سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے مسلم اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قلم کی طاقت بندوق سے زیادہ ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے نوجوان قلم کے ذریعے جہاد کریں کیونکہ قلم کے جہاد کے سامنے دنیا کی کوئی رکاوٹ دیرپا ثابت نہیں ہوسکتی۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ پاکستان ہے تو ہم ہیں۔ نوجوانوں پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ پاکستان اور بلوچستان کو آگے لے جائیں۔ پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین خان مگسی نے کہا کہ بلوچستان کی آبادی کا 70 فیصد سے زائد حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے جو ملک کا قیمتی اثاثہ اور مستقبل کے معمار ہیں۔ نوجوانوں کو قومی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے بلاتفریق پاکستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے پاکستان مسلم لیگ (ن) کو آگے لے جائیں

بقیہ 2

نوشکی کے گرلز کالج میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ روز کالج میں بی ایل اے کے دہشت گرد داخل ہوئے اور تین طالبات کو زخمی کیا۔ زخمی طالبات میں سے دو کو شدید چوٹیں آنے کے باعث فوری طور پر کوئٹہ منتقل کیا گیا، جہاں حکومت ان کے بہترین علاج اور دیکھ بھال کو یقینی بنا رہی ہے، جبکہ تیسری طالبہ کو معمولی چوٹیں آئیں اور اس کا علاج نوشکی میں کیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ پہلے دن سے یہ سوال اٹھاتے آ رہے ہیں کہ دہشت گرد آخر چاہتے کیا ہیں؟ بلوچ بچیوں کو تعلیم سے دور کرنا، ان پر حملے کرنا اور معصوم طالبات کو گولیوں کا نشانہ بنانا کون سی بلوچیت اور کون سی روایات ہیں؟ بلوچ معاشرہ اپنی روایات کا امین ہے، لیکن اب بلوچستان کے لوگوں پر واضح ہو چکا ہے کہ یہ عناصر بلوچ بچیوں کو تعلیم سے دور رکھنے اور انہیں خودکش حملہ آور بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب بلوچستان کے بچے اور بچیاں تعلیم حاصل نہیں کریں گے تو دہشت گرد انہیں ریاست پاکستان کے خلاف پروپیگنڈے کے ذریعے استعمال کرنے کی کوشش کریں گے اور وہ ان کیلئے آسان ہدف بن جائیں گے۔ وزیراعلیٰ نے اس بزدلانہ کارروائی کی شدید مذمت کرتے ہوئے بلوچستان کے عوام، بالخصوص زخمی طالبات اور ان کے والدین کو یقین دلایا کہ حکومت ان قاتلوں کا پیچھا نہیں چھوڑے گی۔ سیکیورٹی فورسز ان ظالموں اور دہشت گردوں تک پہنچ کر انہیں کیفر کردار تک پہنچائیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ واقعہ بلوچستان کے دانشوروں، پروفیسرز اور سول سوسائٹی کیلئے لمحہ فکریہ ہے کہ ایسے حملوں سے دہشت گرد کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ایک طرف بلوچستان حکومت اپنی بچیوں کیلئے آکسفورڈ اور ہارورڈ جیسے تعلیمی اداروں کے دروازے کھولنے کی کوشش کر رہی ہے، جبکہ دوسری طرف دہشت گرد انہیں خودکش جیکٹیں پہنانے اور علم سے دور رکھنے کے درپے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بھی دہشت گرد متعدد پروفیسرز کو قتل کر چکے ہیں اور اب ان کی کارروائیوں کا دائرہ طلبہ اور طالبات تک پہنچ گیا ہے۔ یہ عناصر مسلسل اپنی حدود عبور کر رہے ہیں، تاہم ریاست اور حکومت بلوچستان دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پوری طرح پرعزم ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور بلوچستان پولیس کے ساتھ مل کر اس دہشت گردی اور بربریت کا مقابلہ کرے گی۔ انہوں نے بشیر زیب، رحمان گل، اللہ نذر اور دیگر دہشت گردوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ بھارتی مفادات کیلئے کام کرتے ہوئے اس حد تک گر چکے ہیں کہ اب نہتی بلوچ بچیوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، جو صرف تعلیم حاصل کرنے کیلئے کالج آتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد پروپیگنڈے کے ذریعے بچیوں کو ریاست کے خلاف خودکش حملوں پر آمادہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسی متعدد بچیوں کو حکومت میڈیا کے سامنے بھی پیش کر چکی ہے

بقیہ 3

کرتے ہوئے پروازوں کو پاکستانی فضائی حدود کے استعمال کی اجازت دے دی۔ بلومبرگ کے مطابق پاکستان کی سول ایوی ایشن اتھارٹی نے تائیوان کی ایئر لائنز ایوا ایئرویز کارپوریشن اور چائنا ایئر لائنز لمیٹڈ کو 28 اکتوبر سے 27 مارچ تک پاکستانی فضائی حدود کے استعمال کی اجازت دے دی ہے۔ وزیر دفاع خواجہ آصف نے بتایا تھا کہ ہماری ایوی ایشن ڈویژن 'ون چائنا پالیسی' پر عمل پیرا ہے جس کے تحت صرف مین لینڈ چائنہ کو اجازت ہے۔ ہم نے صرف چینی ایئر لائنز کو پاکستان کے اوپر سے پرواز کرنے کی اجازت دی ہے۔ فلائٹ ریڈار 24 کے ٹریکنگ ڈیٹا کے مطابق، تائیوان کی معروف ایئر لائنز 'چائنا ایئر لائنز لمیٹڈ' اور 'ایوا ایئرویز کارپوریشن' نے گزشتہ اختتام ہفتہ سے اپنے راستے تبدیل کرنا شروع کر دیے اور دونوں ایئر لائنز نے 25 اکتوبر کی صبح سے پاکستان کی فضائی حدود کا استعمال بالکل بند کر دیا۔ اتوار کے بعد سے ایشیا اور یورپ کے درمیان ان کی کم از کم ایک درجن پروازوں نے روس کے اوپر سے پرواز کی ہے۔ تائیوان کی سول ایوی ایشن اتھارٹی نے پروازوں کا رخ موڑنے پر کوئی تبصرہ تو نہیں کیا، تاہم ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے اپنی ایئر لائنز کو بھی روس کے اوپر سے پرواز کرنے سے نہیں روکا۔ اگرچہ تائیوانی ایئر لائنز پر روس کی جانب سے بھی باقاعدہ پابندی نہیں لگائی گئی تھی لیکن یوکرین جنگ کے بعد سے اکثر ایشیائی، یورپی اور شمالی امریکی ایئر لائنز کی طرح وہ بھی روسی فضائی حدود کے استعمال سے گریز کر رہی تھیں

بقیہ 4

اقدامات اور قرضوں کی جلد فراہمی کی ضرورت ہے تاکہ کاروباری افراد، کسانوں اور مستحق طبقات کو عملی فوائد پہنچائے جا سکیں۔ وہ بدھ کو وزارت خزانہ میں رسائی برائے مالیات سٹیئرنگ کمیٹی کے چھٹے اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔ اجلاس میں ایس ایم ایز، زراعت، برآمدات، ہاسنگ اور وزیراعظم کی اہم سکیموں بشمول اپنا گھر پروگرام، زرعی قرضہ اسکیم زرخیزے اور پاکستان ایلسلیریٹڈ وہیکل الیکٹریفکیشن (پی اے وی ای) سکیم کے تحت مالی معاونت کی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں اس امر پر زور دیا گیا کہ مالی وسائل تک آسان اور جامع رسائی معاشی شمولیت، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ، روزگار کی فراہمی اور غربت میں کمی کے لئے اہم ہے۔ کمیٹی نے پہلے سے طے شدہ اقدامات پر عملدرآمد اور مختلف شعبہ جاتی و تکنیکی ذیلی کمیٹیوں کی پیشرفت کا جائزہ لیتے ہوئے رکاوٹوں کو دور کرنے پر توجہ مرکوز کی۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ 23 اکتوبر 2026 تک چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کے لئے واجب الادا فنانسنگ کا حجم 1,148 ارب روپے تک پہنچ گیا ہے جس میں چھوٹے کاروباروں کے لیے 538 ارب روپے شامل ہیں۔ اجلاس میں سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سمیڈا) کے استعداد کار بڑھانے کے لائحہ عمل کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس ضمن میں مالیاتی آگاہی، دستاویزات کی بہتری، اکاؤنٹنگ معاونت اور ڈیجیٹل سہولیات کی فراہمی پر زور دیا گیا تاکہ کاروباری اداروں کو رسمی مالیاتی نظام سے قرض حاصل کرنے کے قابل بنایا جاسکے۔ سمیڈا کو مالیاتی اداروں اور ریگولیٹرز کے ساتھ قریبی رابطے کے ذریعے مربوط معاونت فراہم کرنے کی ہدایت کی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ زراعت کے شعبے میں واجب الادا قرضوں کا حجم 1,329 ارب روپے ہو گیا ہے جبکہ قرض لینے والوں کی تعداد تقریبا 35 لاکھ ہے۔ وزیراعظم کی زرعی قرضہ سکیم زرخیزے: آسان زرعی قرضہ کے تحت 20,176 درخواستوں کی منظوری دی گئی، جن کی مالیت 8.674 ارب روپے ہے۔ اس کے علاوہ چھوٹے کسانوں کو ضمانت کے بغیر تقریبا 2.34 ارب روپے کے 6,132 قرضے فراہم کئے جاچکے ہیں

بقیہ 5

، برآمدات، زرعی پیداوار، کاروباری سہولت اور سرکاری خدمات کے معیار کو بہتر بنانے میں اہم کردار کا حامل ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ علی بابا کی جانب سے پاکستان کی زرعی اجناس کی برآمد کیلئے چینی مارکیٹس میں برآمد کیلئے تعاون خوش آئند ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ملکی ترقی کیلئے زرعی شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنا ناگزیر ہے، علی بابا سے زرعی شعبے میں آٹومیشن کے حوالے سے تعاون خوش آئند ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ علی بابا کے تعاون سے کینسر کی پیشگی تشخیص کے نظام کا اطلاق بھی جلد یقینی بنایا جائے، وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی کے تحت جاری پروگرام اگنائیٹ اور علی بابا کے تعاون سے مصنوعی ذہانت کے شعبے میں آئی ٹی گریجویٹس کی 15 دن کی ٹریننگ کے پروگرام کو جلد شروع کیا جائے۔ شہباز شریف نے کہا کہ اوگرا، علی بابا کے تعاون سے پیٹرولیم مصنوعات کی سپلائی چین کی نگرانی کے حوالے سے انیا لیبلس کا نظام جلد رائج کیا جائے۔ شہباز شریف نے کہا کہ ایکسپورٹ پروموشن بورڈ علی بابا کے ساتھ مل کر ملکی برآمدات میں اضافے کیلئے تعاون یقینی بنائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ اپنے دورہ چین کے دوران ہانگژو میں علی بابا ہیڈکوارٹر میں ان کے ساتھ مفاہمتی یادداشت پر دستخط ہوئے، ملکی ترقی کا راز اے آئی اور ڈیجیٹائیزیشن میں مضمر ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ علی بابا اور حکومت پاکستان کے مابین اسٹریٹجک شراکت داری سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کے لیے عالمی منڈیوں تک رسائی اور ملک میں ٹیکنالوجی پر مبنی ترقی کے نئے مواقع پیدا کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

بقیہ 6

دونوں خطوں کے لیے معاشی فوائد اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ وہ اسلام آباد میں پاکستان-ساڈک سربراہی اجلاس کے موقع پر گفتگو کر رہے تھے۔ اجلاس میں سینیٹر سید مشاہد حسین سید، وزیر صحت سید مصطفیٰ کمال، رکن قومی اسمبلی سید حفیظ الدین، چیئرمین محمد رفیق میمن، پاکستان چیپٹر کے صدر سید معیز الدین، تاجر، صنعت کار، غیر ملکی سفارت کار اور فوکل پرسن بختیار احمد فاروقی بھی شریک تھے۔ سفارتی ش میں سوڈان کے قونصل جنرل، کینیا اور جنوبی افریقہ کے سفرا، زمبابوے اور دیگر ممالک کے قائم مقام سفارتی نمائندوں سمیت ماریشس، مراکش، تیونس اور صومالیہ کے نمائندے شامل تھے۔ دیوان محمد یوسف فاروقی نے کہا کہ پاکستان افریقی منڈیوں سے کوئلہ، تانبا، قدرتی گیس، مائع قدرتی گیس (ایل این جی)، فاسفورک ایسڈ، قیمتی دھاتیں اور دیگر معدنیات درآمد کرنے کے امکانات تلاش کر سکتا ہے، جبکہ پاکستانی کاروباری ادارے خوراک، ٹیکسٹائل، سیمنٹ، معدنیات اور دیگر مصنوعات کی برآمدات میں اضافہ کر سکتے ہیں

بقیہ 7

صوبائی حکومتیں کاروباری ضوابط میں اصلاحات، سرمایہ کاری کے فروغ اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے مشترکہ اقدامات کر رہی ہیں۔ حکومت کا مقصد کاروباری طریقہ کار آسان بنانا، غیر ضروری ضابطہ جاتی رکاوٹیں دور کرنا اور سرمایہ کاروں کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنا ہے۔ وہ کراچی میں خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (ایس آئی ایف سی) کے وفد اور سندھ کے صوبائی وزراء کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے آسان کاروبار ایکٹ 2025 متعارف کرانے کو اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس قانون کا مقصد قانونی تقاضوں کی تکمیل سے متعلق پیچیدگیاں کم کرنا اور کاروبار شروع کرنے یا اسے وسعت دینے کے عمل کو آسان بنانا ہے۔ ہارون اختر خان نے کہا کہ معاشی استحکام کی جانب پیش رفت کے بعد اب توجہ کاروباری مواقع پیدا کرنے، روزگار بڑھانے اور قومی معیشت کو مضبوط بنانے پر مرکوز ہے۔ ان کے مطابق کاروباری سرگرمیوں میں اضافے کے لیے ایسا نظام ضروری ہے جس میں سرمایہ کاروں کو واضح قواعد، آسان طریقہ کار اور مؤثر سہولتیں میسر ہوں

بقیہ 8

جماعتوں نے بات چیت جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ سپیکر چیمبر میں ہونے والی ملاقات میں وفاقی وزرا اور پیپلز پارٹی کے وفد نے شرکت کی۔ ذرائع کے مطابق مذاکرات کے دوران رائٹ آف وے بل پر پیپلز پارٹی نے سخت موقف اپناتے ہوئے کہا کہ نجی ملکیتی زمین پر زبردستی کیسے ٹاور لگایا جاسکتا ہے۔ وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی شزہ فاطمہ بل میں ترامیم پر رضامند ہوگئیں۔

بقیہ 9

بنانے کے لیے قانون سازی اور انتظامی اصلاحات پر کام جاری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کراچی میں میڈیا سیل میں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء جام خان شورو اور ضیاء الحسن لنجار، وزیراعلیٰ سندھ کے معاون خصوصی قاسم نوید قمر اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ ہارون اختر خان نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے کاروباری امور میں آسانیاں پیدا کرنے کے لیے کوآرڈینیشن کمیٹی قائم کی ہے، جس کا اجلاس سندھ میں منعقد ہوا۔ وفاقی حکومت نے تقریباً ڈیڑھ سال قبل کاروباری اصلاحات پر کام شروع کیا تھا، جبکہ سندھ اور پنجاب میں بھی اس حوالے سے اقدامات کیے گئے ہیں۔ اب بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے متعلقہ حکام سے رابطے کیے جائیں گے تاکہ وفاق اور تمام صوبوں کے درمیان مربوط حکمت عملی اپنائی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ کاروبار میں رکاوٹ بننے والے قوانین اور ضابطوں پر نظرثانی کی جارہی ہے۔ کمپنیز ایکٹ سمیت مختلف قوانین میں تبدیلیاں کی گئی ہیں، جبکہ ریسٹورنٹس، فارمیسیوں اور فیکٹریوں کے قیام کے لیے اجازت ناموں کا طریقہ کار آسان بنایا جارہا ہے، تاکہ کاروباری افراد کو ہفتوں کے بجائے کم سے کم وقت میں اجازت مل سکے۔ اس مقصد کے لیے ایک پورٹل بھی قائم کیا جائے گا۔ وزیراعظم کے مشیر نے کہا کہ سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے ضروری ہے کہ سرمایہ کار خود کو محفوظ محسوس کریں۔ کاروباری طبقے کو غیر ضروری انتظامی پیچیدگیوں اور دباؤ سے نجات دلانا ہوگی تاکہ قانونی طریقے سے سرمایہ کاری کرنے والوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے

بقیہ 10

ضروری اقدامات کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ نے منیر احمد، اس کے چھوٹے بھائی اور تینوں بہنوں کو تعلیمی اداروں میں داخل کرانے کا حکم دیتے ہوئے ہدایت کی کہ بچوں کو تعلیم کے ساتھ مناسب رہائش اور دیگر ضروری سہولیات بھی فراہم کی جائیں تاکہ وہ گھریلو مسائل اور معاشی مشکلات سے آزاد ہو کر اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے پانچوں بچوں اور ان کی والدہ کی کفالت کی ذمہ داری خود اٹھاتے ہوئے متعلقہ عملے کو ہدایت کی کہ خاندان کی ضروریات کا خیال رکھا جائے

بقیہ 11

کردیا گیا ہے جس کا ہیڈکوارٹر نوکنڈی میں ہوگا جبکہ ضلع سب ڈویژن تفتان اور ماشکیل پر مشتمل ہوگا، نئے ضلع میں تحصیل تفتان، تحصیل ماشکیل اور تحصیل نوکنڈی شامل ہیں جبکہ ضلع چاغی کا ہیڈکوارٹر دالبندین میں ہوگا جبکہ سب ڈویژن دالبندین اور چاغی پر مشتمل ہوگا جس میں تحصیل دالبندین، تحصیل چاغی، تحصیل یک مچ، سب تحصیل چارسر شامل ہونگی۔ نوٹیفیکیشن کے مطابق ماشکیل کو واشک سے الگ کر کے نوتخلیق کردہ ضلع ویسٹرن چاغی میں شامل کردیا گیا ہے اب ضلع واشک سب ڈویژن واشک، بسیمہ، ناگ اور تحصیل واشک، بسیمہ، ناگ اور سب تحصیل شاہوگوری پر مشتمل ہوگا۔

بقیہ 12

مطابق جاں بحق افراد کی شناخت کریم بخش ولد نہال خان قوم ڈندور اور مزمل ولد کریم بخش قوم ڈندور کے نام سے ہوئی ہے جبکہ فائرنگ کے نتیجے میں عبدالخالق ولد غلام ڈندور زخمی ہوگئے واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا یاد رہے کہ پھی میں دو دن کے دوران مختلف واقعات میں اب تک چھ افراد کو قتل کیا جاچکا ہے

بقیہ 13

دہشتگردوں کے غیر ملکی سرپرستوں اور ان کے مقامی سہولت کاروں کی سازشوں کو ناکام بنایا جائے گا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق ضلع پھی میں سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کا ٹھکانہ تباہ کر دیا، جہاں فائرنگ کے تبادلے میں 7 دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ضلع وڈھ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران مزید 2 دہشت گرد مارے گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق بلوچستان میں کارروائیوں کے دوران اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا ہے جبکہ علاقے میں موجود دیگر دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشنز جاری ہیں۔

بقیہ 14

ہوئے اور تمام متعلقہ ریکارڈ دستاویزات کمیٹی اور نادرا کے سامنے پیش کیے۔ لیکن اس کے باوجود ان کی کوئی شنوائی نہ ہوسکی۔ بالآخر مجبور ہو کر انہوں نے وفاقی محتسب کوئٹہ سے رجوع کیا اور متعلقہ محکمے کی تاخیر اور عدم توجہی کے خلاف درخواست دائر کی درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کے بھائی کا شناختی کارڈ بلا کسی تاخیر کے جلد فراہم کیا جائے۔

بقیہ 15

مطابق اس مرکز کے قیام کا مقصد قطری منڈی میں پاکستانی مصنوعات کی تشہیر اور ملکی برآمدات کو فروغ دینا ہے۔ وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے دوحہ میں مقیم پاکستانی کاروباری برادری سے بھی اہم ملاقات کی، جس میں پاکستان اور قطر کے تجارتی تعلقات کو فروغ دینے اور پاکستانی برآمدات میں اضافے کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جام کمال خان نے کہا کہ قطر کی منڈی میں پاکستانی مصنوعات کی رسائی بڑھانے کے لیے کاروباری روابط کو مضبوط بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیرونِ ملک مقیم پاکستانی کاروباری برادری ملکی برآمدات کے فروغ میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔

بقیہ 16

ملاقات میں چیف انجینئر جی ڈی اے حاجی سید محمد، ڈائریکٹر ٹاؤن پلاننگ شاہد علی اور ایم پی اے کے پرسنل اسسٹنٹ وسیم صمد بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران سربندر میں لنک روڈ پر پل کی تعمیر کے مجوزہ منصوبے کیلئے تیار کردہ پی سی ون کو رشنلائز کرنے پر اتفاق کیا گیا، تاکہ منصوبے کو ضروری تکنیکی و مالیاتی تقاضوں کے مطابق آگے بڑھایا جاسکے۔ اسی طرح پشکان لنک روڈ کو چوک تک تعمیر اور توسیع دینے کے منصوبے کیلئے پی سی ون تیار کرنے پر بھی اتفاق ہوا، اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے نے ایم پی اے گوادر کو سید ظہور شاہ ہاشمی وارڈ سمیت اولڈ ٹاؤن میں شروع کیے گئے سوریج لائن کے ایک نئے منصوبے کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ ملاقات میں سربندر فش لینڈنگ جیٹی پر مول کی افتتاح کے بعد آپریشنل سرگرمیوں کے آغاز میں تاخیر پر ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمن نے ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے زور دیا کہ مول کو جلد از جلد فعال بنایا جائے

بقیہ 17

اعجاز احمد کو ہلاک اور 4 افراد شیر محمد، عبدالمالک، محمد ایوب اور جمیل احمد کو زخمی کر دیا اور موقع سے فرار ہوگئے۔ پولیس نے نعشیں اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا جہاں نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئیں۔ پولیس مزید کارروائی کر رہی ہے۔

بقیہ 18

کو ممکن بنایا، تہران اجلاس کی تصاویر پوری دنیا نے دیکھیں، پاکستان پرامید ہے، تہران اجلاس کا اچھا نتیجہ نکلے گا۔ عطا تارڑ نے کہا کہ تاریخ میں یاد رکھا جائے گا کہ پاکستان نے امن کیلئے کوششیں کیں، یہ پاکستان کیلئے فخر کا موقع ہے، امن کیلئے پاکستان کے کردار کی دنیا معترف ہے۔ انہوں نے کہا کہ 28 ویں ترمیم پر ابھی کوئی مشاورت شروع نہیں ہوئی، ابھی دسمبر میں وقت ہے، مستقبل میں کیا ہوگا یہ وقت بتائے گا۔ عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ تمام قیدیوں نے نئی ماڈل جیل میں منتقل ہونا ہے، اس میں بانی پی ٹی آئی بھی ہوں گے، اسلام آباد ماڈل جیل مکمل فعال ہونے کے بعد اسلام آباد انتظامیہ فیصلہ کرے گی۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ کے پی حکومت کی واپسی پر کوئی بات نہیں ہوگی، خیبر پختونخوا حکومت کا چیپٹر بند ہو چکا ہے، سہیل آفریدی کا مستقبل تاریک نظر آ رہا ہے، سہیل آفریدی نے تحریک انصاف کا بیڑہ غرق کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ سہیل آفریدی، شاہد خٹک، مینا خان آفریدی، شفیع جان نے پی ٹی آئی کا بیڑہ غرق کر دیا، بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کو حفاظتی تحویل میں لیا گیا تھا، ریاست سمجھے گی کہ نقص امن کا خطرہ نہیں تو بہنوں کو رہا کر دیا جائے گا

بقیہ 19

محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت کا آبی ڈھانچے کی تعمیر وترقی پر 50 کھرب روپے سرمایہ کاری کا منصوبہ نہایت خوش آئند ہے۔ اس منصوبے کا مقصد پانی کی قلت پر قابو پانا، ذخیرہ کرنے کی صلاحیت بڑھانا اور زرعی ضروریات پوری کرنا ہے قومی آبی تحفظ کے فریم ورک کے تحت نئے ڈیموں، آبپاشی کے نظام میں بہتری، سیلاب سے تحفظ اور زیر زمین پانی کے مؤثر انتظام پر توجہ دی جائے۔ اخوری آف چینل اسٹوریج ڈیم، شیوک ڈیم اور اسکردو ڈیم سمیت مجوزہ منصوبے ملک کی آبی ذخیرہ گاہوں میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ پانی کے منصوبوں کی کامیابی بروقت تکمیل اور پانی کی منصفانہ تقسیم سے مشروط ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ بلوچستان کو پانی کی قومی حکمت عملی کے منصوبوں میں خصوصی اہمیت دینا ناگزیر ہے۔

بقیہ 20

3E میں ملزم عبدالرحیم ولد حسد خان سکنہ جیکب آباد حال عمر کوٹ سندھ کو جرم ثابت ہونے پر عمر قید اور مبلغ 800000 (آٹھ لاکھ) روپے جرمانہ کی سزا سنائی گئی۔ سرکار کی جانب سے اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر محمد اعجاز مینگل، سب انسپکٹر محمد عثمان، اسسٹنٹ سب انسپکٹر مجاہد علی، ہیڈ کانسٹیبل اصغر علی اور کانسٹیبل قاضی عبدالغفور نے مقدمہ کی پیروی کی۔ مقدمہ کی تفتیش لسبیلہ پولیس کے سینئر پولیس انسپکٹر عبدالرشید نے عمل میں لائی تھی۔ یاد رہے کہ 2025 میں سب انسپکٹر غلام اکبر شیخ CIA انچارج لسبیلہ نے اپنی پولیس ٹیم کے ہمراہ ملزم کے زیر استعمال ٹریکٹر ٹرالی سے بھاری مقدار میں منشیات برآمد کر کے مقدمہ درج کیا تھا۔

بقیہ 21

سیکریٹری بابر شہزاد کے ہمراہ گزشتہ رات انڈس ہسپتال گوادر کا دورہ کیا اور ہسپتال کے مختلف وارڈز کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے مریضوں اور ان کے لواحقین سے ملاقات کی ان کی خیریت دریافت کی اور انہیں درپیش مشکلات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ دورے کے دوران مولانا نے تنخواہوں کی بندش کے خلاف احتجاج کرنے والے ہسپتال کے سیکیورٹی گارڈز سے بھی ملاقات کی اور ان کا موقف سنا۔ انہوں نے تنخواہوں کے معاملے پر ہسپتال کے ایچ او سی (HOC) سے رابطہ کیا اور تنخواہوں کے اجراء میں حائل رکاوٹیں دور کرنے کی ہدایت کی، تاکہ متاثرہ ملازمین کو ان کی تنخواہیں مل سکیں۔ قبل ازیں مولانا ہدایت الرحمان بلوچ گوادر سربندن ماہیگیروں کی دھرنا گاہ پہنچ گئی جہاں ماہیگیروں نے انہیں گلے لگا کر گرم جوشی سے استقبال کیا اس موقع پر جذباتی مناظر دیکھنے میں آئی جبکہ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ماہیگیروں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل اور تحفظات سنے۔ اس موقع پر یونین کونسل سربندن کے چیئرمین نصیب نوشیروانی، ماہیگیر رہنما اور حق دو تحریک کے کارکن بھی موجود تھے

بقیہ 22

روزگار کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہنر مند خواتین صوبے کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں اور انہیں مناسب مواقع فراہم کر کے معاشی سرگرمیوں میں بھرپور شرکت کو یقینی بنائی جا سکتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (بی ٹیوٹا) کے زیر اہتمام جی آئی زیڈ، یورپی یونین اور برٹش کونسل کے اشتراک سے منعقدہ ویمن جاب فیئر سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جاب فیئر صوبے کی ہنر مند خواتین کو صنعتی اداروں اور کمپنیوں کے ساتھ براہ راست رابطے، انٹرویوز اور روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے حوالے سے ایک اہم پیش رفت ثابت ہوا۔ جاب فیئر کے دوران 365* ہنرمند خواتین نے 12 صنعتی اداروں اور کمپنیوں کے نمائندوں کے سامنے انٹرویوز دیے، جن میں سے 61 خواتین کو ملازمتوں کی پیشکش کی گئی، جبکہ 110 خواتین کو بامعاوضہ انٹرن شپ کیلئے منتخب کیا گیا۔ *یہ اقدام خواتین کو عملی تجربہ فراہم کرنے اور انہیں پیشہ ورانہ میدان میں آگے بڑھنے کے مواقع دینے کی جانب اہم قدم ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایم ڈی بی ٹیوٹا عبدالکبیر زرکون نے کہا کہ بی ٹیوٹا مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق نوجوانوں کو جدید فنی و پیشہ ورانہ تربیت فراہم کر رہی ہے تاکہ تربیت یافتہ افراد کو روزگار کے حصول میں آسانی ہو۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں بھی اس نوعیت کے جاب فیئرز منعقد کیے جائیں گے

بقیہ 23

مطابق جاں بحق افراد کی شناخت کریم بخش ولد نہال خان قوم ڈندور اور مزمل ولد کریم بخش قوم ڈندور کے نام سے ہوئی ہے جبکہ فائرنگ کے نتیجے میں عبدالخالق ولد غلام ڈندور زخمی ہوگئے واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا یاد رہے کہ پھی میں دو دن کے دوران مختلف واقعات میں اب تک چھ افراد کو قتل کیا جاچکا ہے

بقیہ 24

تعمیر سڑک کے کام کے دوران نامعلوم مسلح افراد کا حملہ دو مقامی مزدوروں کو اغواء کر کے فرار ہوگئے واقعے کے بعد سڑک کی تعمیر کا کام روک دیا گیا پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے مطابق پولیس تھانہ چھتر کی حدود گزشتہ شب سڑک کی تعمیر کے کام کے دوران نامعلوم مسلح افراد نے حملہ کر دیا اور اسلحے کے زور پر دو مقامی مزدور رستم علی بلٹی اور فیاض علی بلٹی کو اغوا کر کے اپنے ساتھ لے گئے جبکہ واقعے کے بعد سڑک پر کام روک دیا گیا اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوع پر پہنچ گئی اور علاقے کی ناکہ بندی کر کے مغویاں کی بازیابی اور اغوا کاروں کی تلاش شروع کردی۔

بقیہ 25

ہے، حکمرانوں کی مخالفت کو غداری سمجھا جاتا ہے ہم ریاست کے مخالف نہیں، ہم پاکستان میں آبادی کے لحاظ سے اپنی حق حکمرانی چاہتے ہیں، خیبرپختونخوا کے لانگ مارچ کے موقع پر مذاکرات ہو رہے تھے اور نتیجہ خیز ثابت ہوگئے، وزیراعلیٰ سہیل آفریدی یہ مطالبہ کر رہا تھا میں یہ دھرنا ختم کرونگا صرف مجھے میرے لیڈر عمران خان سے ملنے دیا جائے، انہیں مذاکرات کرنے والوں نے پوچھے بغیر راضی کر دیا تھا کہ ٹھیک ہے، درمیان میں اتوار تھا سوموار کے دن ہم عمران خان سے ملاقات کرینگے۔ مولانا فضل الرحمٰن صاحب بحیثیت مذاکرات کنندہ جب صبح وہاں گئے تو انہوں نے کہا کہ کابینہ کا اجلاس ہوگا اور اجلاس میں پھر یہ فیصلہ ہوا کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج کیوں کہ وہاں دہشت گردی ہے۔ کونسی دہشت گردی؟ سندھ میں کچے کے علاقے میں بچوں، عورتوں کو اغواء کیا جا رہا ہے اور سندھ حکومت بار بار کہتی رہی کہ ہماری وہاں رٹ نہیں ہے۔

بقیہ 26

کے لیے معطل کر دیا، پشاور کے لئے جعفر ایکسپریس کل روانہ نہیں ہوگی، جبکہ سریاب کچلاک جناح پیپلز ٹرین بھی کل نہیں چلے گی۔ ریلوے حکام کے مطابق تکنیکی وجوہات اور ضروری مرمتی کام کے باعث کل 29 اکتوبر کو کوئٹہ ڈویژن کے کوئٹہ سبی اور کوئٹہ چمن سیکشن پر تمام ٹرینوں کی آمدورفت ایک روز کے لیے معطل رہے گی۔ پشاور کے لئے جعفر ایکسپریس کل پشاور کیلئے روانہ نہیں ہوگی، جبکہ پشاور سے کوئٹہ آنے والی جعفر ایکسپریس کل جیکب آباد تک محدود رہے گی

بقیہ 27

کیس کمپنی کے جنرل منیجر بلوچستان سے ملاقات کی، جس میں کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں گیس کی شدید قلت، کم پریشر، اور بلنگ و لوڈ شیڈنگ اور گیس کنکشن کی عدم فراہمی سے متعلق عوامی مشکلات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد میں نیشنل پارٹی کے صوبائی سیکرٹری برائے انسانی حقوق انیل غوری، صوبائی ورکنگ کمیٹی کے رکن حاجی محمد نعیم بنگلزئی اور سابق ضلعی جنرل سیکرٹری ریاض احمد زہری شامل تھے۔ وفد نے جنرل منیجر بلوچستان کو آگاہ کیا کہ موسم سرما کی آمد اور درجہ حرارت میں کمی کے باعث کوئٹہ کے شہریوں کو گیس کی فراہمی میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ وفد نے مطالبہ کیا کہ کلی عالم خان، کلی شابو، عیسیٰ نگری، کلی رند آباد سمیت دیگر متاثرہ علاقوں میں گیس کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور گیس پریشر کی کمی اور لوڈ شیڈنگ کا فوری نوٹس لیا جائے

بقیہ 28

ایگزیکٹو عبدالمنان اور ٹی ڈیپ کی صوبائی ڈائریکٹر نور علی اچکزئی نے دستخط کیے، اس موقع پر بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور دیگر حکام بھی موجود تھے۔ معاہدے کے تحت دونوں ادارے 31 اکتوبر اور یکم نومبر 2026 کو بیوٹمز ایکسپو سینٹر کوئٹہ میں منعقد ہونے والی ''ویمن انٹرپرینیورز نیٹ ورک (WEXNET) کوئٹہ 2026'' نمائش کے کامیاب انعقاد کیلئے مشترکہ طور پر کام کریں گے۔ اس موقع پر وائس چیئرمین بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ بلال خان کاکڑ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان کے وژن کے مطابق بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ، کاروباری ماحول کو بہتر بنانے اور نجی شعبے کیلئے نئے مواقع پیدا کرنے کیلئے اقدامات کر رہا ہے

بقیہ 29

کے 10 کاروباری ادارے ماحول دوست منصوبوں کو وسعت دینے کے لیے آئندہ 12 ماہ کے دوران مجموعی طور پر 5 کروڑ 10 لاکھ ڈالر کی سرمایہ کاری حاصل کرنے کے خواہاں ہیں، ان منصوبوں کا تعلق صاف توانائی، ٹرانسپورٹ، تعمیرات، زراعت اور کچرے کو کارآمد وسائل میں تبدیل کرنے جیسے شعبوں سے ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق سرمایہ کاری کے حصول کے لیے ان کاروباری اداروں کو برطانوی حکومت کی مالی معاونت سے تکنیکی اور مالی مشاورت فراہم کی گئی، جس کے نتیجے میں انہوں نے اپنے منصوبوں کو سرمایہ کاروں کے سامنے پیش کرنے کے لیے تیار کیا اس سلسلے میں کراچی میں منعقدہ اجلاس کے دوران کاروباری نمائندوں نے اپنے منصوبے سرمایہ کاروں، بینکوں اور ترقیاتی مالیاتی اداروں کے سامنے پیش کیے

بقیہ 30

اس میں حکومت بھی ہوا اپوزیشن بھی ہو۔ قومی اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ پارلیمنٹ عوام کا نمائندہ ادارہ ہے، برداشت کی قوت ختم ہو گئی ہے، معاملات بگڑتے چلے جا رہے ہیں، جب لانگ مارچ اسلام آباد کی طرف آ رہا تھا تو پی ٹی آئی کے دوستوں نے مجھے کہا کہ اس میں آپ کا کوئی کردار ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگلے دن آپ تشریف لائے، رانا ثنا اللہ تھے، اس موضوع پر تفصیلی بات ہوئی، رات کو وزیراعظم کے دفتر سے فون آیا کہ کھانے پر بلانا چاہتا ہوں، میں نے ان کی دعوت قبول کی، تفصیلی گفتگو ہوئی، اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ وہ لانگ مارچ کو کال آف کریں۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ ساڑھے دس بجے اسحٰق ڈار کا فون آیا کہ کابینہ نہیں مان رہی، ہم نے تو کوشش کی معاملے کو ٹھیک طریقے سے حل کیا جائے، وہاں پر گورنر راج بھی لگایا گیا اور ایمرجنسی بھی، حکومت کی طرف سے کہا جاتا ہے کہ ہم نے تو آئینی پروسیجر مکمل کیا ہے

بقیہ 31

جانے والی مسافر ٹرین جعفر ایکسپریس پر نامعلوم مسلح افراد نے حملہ کر دیا اور ٹرین پر چار راکٹ لانچر فائر کیے گئے سیکورٹی فورسز کے مطابق راکٹ لانچر فائر کرنے سے ٹرین اور مسافر معجزانہ طور پر محفوظ رہے جبکہ سیکورٹی فورسز کی جوابی فائرنگ سے مسلح افراد فرار ہوگئے واقعے کی اطلاع ملی پولیس اور سیکورٹی فورسز نے پورے علاقے کا گھیراؤ کر لیا اور سرچ اپریشن کے بعد علاقے کو کلیئر کر دیا گیا جبکہ سخت سیکورٹی کی نگرانی میں ٹرین کو جیکب آباد روانہ کر دیا گیا۔

بقیہ 32

بتایا کہ ضلع حب کے مرکزی شہر میں پانی کی قلت کا مسئلہ سنگین صورت اختیار کرتا جا رہا ہے، جس کے باعث شہری آبادی، صنعتی صارفین، کاروباری سرگرمیوں اور زراعت سے وابستہ افراد کو مشکلات کا سامنا ہے میر علی حسن زہری نے کہا کہ حب ڈیم کے قیام کے وقت شہر کیلئے پانی کی تقسیم کا جو فارمولا مرتب کیا گیا تھا، وہ اُس وقت کی آبادی اور ضروریات کو مدنظر رکھ کر بنایا گیا تھا۔ تاہم وقت گزرنے کے ساتھ حب شہر کی آبادی، رہائشی علاقوں اور صنعتی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے

بقیہ 33

ملنگ نامی شخص سے کرایا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس رابطے کے بعد ان سے تربت کے علاقے خلیل آباد میں ایف سی کیمپ اور سیکیورٹی فورسز کی نقل وحرکت سے متعلق معلومات، تصاویر اور ویڈیوز فراہم کرنے سمیت بعض سرگرمیوں کے لیے معلومات جمع کرنے کو کہا گیا، جو وہ فراہم کرتے رہے۔ محمد عرف مہروان نے کہا کہ انہیں اپنے کیے پر شدید افسوس اور ندامت ہے۔ ان کے بقول انہیں اس بات کا بھی افسوس ہے کہ انہوں نے متعلقہ افراد اور سرگرمیوں کے بارے میں بروقت ریاستی اداروں کو آگاہ نہیں کیا

بقیہ 34

تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر احتجاج کرنے والے ہسپتال کے سیکیورٹی گارڈز سے بھی ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے۔ انہوں نے اس سلسلے میں ہسپتال کے ایچ او سی سے رابطہ کر کے تنخواہوں کے اجراء میں حائل رکاوٹیں دور کرنے اور متاثرہ ملازمین کو ان کی واجب الادا تنخواہوں کی ادائیگی یقینی دہانی کرائی رکن صوبائی اسمبلی نے اس بات پر زور دیا کہ صحت عامہ کی سہولیات کی مؤثر فراہمی کیلئے ضروری ہے کہ مریضوں کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات فراہم کی جائیں، جبکہ ہسپتال میں خدمات انجام دینے والے ملازمین کے جائز مسائل بھی ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں

بقیہ 35

گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول کوہ بن میں تعلیمی سرگرمیوں اور دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا اور اساتذہ کی حاضری، طلبہ کے داخلوں، تدریسی عمل، بنیادی ڈھانچے اور مجموعی تعلیمی ماحول کا معائنہ کیا گیا۔ ان دوروں کا مقصد تعلیمی اداروں کی کارکردگی کی نگرانی، تدریسی عمل کو مؤثر بنانا اور طلبہ کو معیاری تعلیم کی فراہمی کیلئے سازگار ماحول یقینی بنانا ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر ماہ نور بارکت کی جانب سے سرکاری اسکولوں کے مسلسل دورے تعلیمی شعبے میں نگرانی کے عمل کو مؤثر بنانے اور تعلیمی معیار کی بہتری کیلئے جاری کوششوں کا حصہ ہیں

بقیہ 36

طلبہ سے تعلیمی اور عمومی معلومات کے سوالات کیے، جن کے طلبہ نے اعتماد کے ساتھ جوابات دینے پر انہوں نے طلبہ کی کارکردگی کو سراہا جبکہ اسکول کے حاضری رجسٹر اور دیگر ریکارڈ کی جانچ پڑتال کے دوران دو اساتذہ غیر حاضر پائے گئے، جس پر ڈسٹرکٹ چیئرمین نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ ذمہ داران کو غیر حاضر اساتذہ کے خلاف فور نوٹس لینے کی ہدایت کی ضلعی چیئرمین شئے مختار نے واضح کیا کہ تعلیم کے معاملے میں کسی قسم کی غفلت اور لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی

بقیہ 37

دوران ضلع بھر میں عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی، ہسپتالوں کی کارکردگی میں بہتری، طبی عملے کی دستیابی اور ٹیچنگ ہسپتال تربت کو درپیش انتظامی و دیگر مسائل کے حل سے متعلق امور زیر بحث آئے۔ اس موقع پر اس امر پر زور دیا گیا کہ صحت کے شعبے میں عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ مریضوں کو بروقت اور بہتر طبی سہولیات میسر آسکیں۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلع کیچ میں صحت عامہ کے شعبے کی بہتری اور ٹیچنگ ہسپتال تربت کو درپیش مسائل کا حل ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

بقیہ 38

ملازمین اور پنشنرز کے مسائل سنیں گے اور ان کے فوری حل کیلئے موقع پر ہی ضروری احکامات جاری کریں گے۔ اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان نے کہا ہے کہ سرکاری ملازمین اور پنشنرز کھلی کچہری اور شکایات سیل جیسی سہولیات سے بھرپور استفادہ کریں اور اپنے دیرینہ مسائل کے حل کیلئے متعلقہ دفتر سے رابطہ کریں، تاکہ شکایات کا بروقت ازالہ یقینی بنایا جاسکے۔

بقیہ 39

ہدایات کے مطابق، متعلقہ کیسز کے ساتھ ڈی ڈی او کے دستخط شدہ اصل چینج فارم، شناختی کارڈ کی تصدیق شدہ نقول، نادرا ویری سس رپورٹ اور ڈی ڈی او کا تصدیقی سرٹیفکیٹ منسلک کرنا لازمی ہوگا ضلعی اکاؤنٹس آفیسر کے مطابق، اگر کوئی شناختی کارڈ نمبر پہلے ہی کسی دوسرے حاضر سروس یا سابق ملازم کے نام سے درج پایا گیا تو متعلقہ کیس مزید کارروائی کیلئے محکمہ خزانہ حکومتِ بلوچستان کو ارسال کیا جائے گا انہوں نے تمام متعلقہ افسران پر زور دیا کہ مقررہ مدت میں مکمل اور درست دستاویزات جمع کروائیں تاکہ سرکاری ریکارڈ کی درستگی اور مالیاتی امور میں شفافیت یقینی بنائی جاسکے۔

بقیہ 40

آئی جی کوہ سلیمان رینج ایاز احمد بلوچ، ڈویژنل ڈائریکٹر محکمہ صحت ڈاکٹر مہر دین کھیتران، محکمہ صحت کے افسران اور ڈبلیو ایچ او کے نمائندے شریک ہوئے۔ ڈپٹی کمشنرز اور ایس پیز بارکھان، نارتھ ڈیرہ بگٹی اور کوہلو نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔ کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن مجیب الرحمٰن قمبرانی نے ہدایت کی کہ تمام ادارے مربوط حکمت عملی کے تحت کام کریں، مائیکرو پلان پر عمل درآمد یقینی بنائیں اور ٹیموں کی حاضری و کارکردگی کی مؤثر نگرانی کریں۔ انہوں نے بروقت اعداد و شمار اور ڈیش بورڈ اپ ڈیٹ رکھنے، ماہانہ جائزہ اجلاس منعقد کرنے اور مہم میں مقررہ اہداف کے حصول پر زور دیا

بقیہ 41

کرنے کی مشکلات کا سامنا ہے ایک جانب مہنگائی نے عوام کی زندگی اجیرن بنا رکھی ہے، تو دوسری جانب بجلی کی محدود فراہمی کے باوجود بھاری بلوں کا اجرا صارفین کے لیے شدید پریشانی کا باعث بن رہا ہے۔ صارفین نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ بجلی کے بلوں، میٹر ریڈنگ اور اضافی یونٹس کی شفاف تحقیقات کر کے ذمہ داروں کا تعین کیا جائے، غیر ضروری یونٹس کی درستگی کی جائے اور بسیمہ میں بجلی کی فراہمی بہتر بنانے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ 42

شکایات سنیں متعلقہ حکام کو مسائل کے حل کے لیے اقدامات کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ عوامی شکایات کے ازالے کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں اور درخواستوں پر قانون وضابطے کے مطابق کارروائی یقینی بنائی جائے ڈپٹی کمشنر زوہیب الحق نے اپنے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی مسائل کا حل ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے کہا کہ شہریوں کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے ان کی شکایات سننے اور مسائل کے حل کے لیے کھلی کچہریوں کا انعقاد اہمیت کا حامل ہے انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ سائلین کی درخواستوں پر بروقت کارروائی کی جائے اور عوام کو غیر ضروری دفتری چکروں سے بچایا جائے

بقیہ 43

آئی جہانگیر زہری، ایم اینڈ ای غلام فاروق، اور دیگر اعلیٰ طبی وانتظامی افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ضلع بھر میں صحت کی سہولیات کی بہتری، ہسپتالوں کی کارکردگی اور عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلق مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈی سی قلات انجینئر عائشہ زہری نے کہا کہ صحت مند معاشرے کیلئے معیاری طبی سہولیات ناگزیر ہیں؛ ضلعی انتظامیہ محکمہ صحت کے ساتھ بھرپور تعاون کرے گی اور عوامی مشکلات کے حل پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ ہسپتالوں اور بنیادی مراکزِ صحت کی کڑی نگرانی کریں

بقیہ 44

بلڈنگ آفیسر زوہیب حسن نے ملاقات کی۔ ملاقات میں ضلع کیچ میں رائز بلوچستان پروگرام کے تحت جاری ترقیاتی سرگرمیوں، گھر گھر سروے، سماجی تنظیم سازی اور نوجوانوں کو مختلف سرگرمیوں میں شامل کرنے سمیت ایکسپوژر وزٹس پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کیچ نے بی آر ایس پی اور رائز بلوچستان ٹیم کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کیلئے ایسے اقدامات کو اہم قرار دیا اور ضلعی انتظامیہ کیچ کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

بقیہ 45

چاغی کا ہیڈ کوارٹر بنانے اسی طرح چار سر کو سب تحصیل کا درجہ دینے پر سابقہ چیئرمین سینٹ و ایم پی اے چاغی حاجی محمد صادق سنجرانی کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی مخلصانہ جدوجہد کسی سے پوشیدہ نہیں۔ نئے ضلع اور تحصیل بنانے سے لوگوں کو بہت ساری مسائل اور مشکلات سے نجات ملے گا جو کہ ایک تاریخی کارنامہ ہے

بقیہ 46

کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں ضلع چاغی میں سب تحصیل چارسر کے قیام کا باضابطہ اعلان پر سابق چیرمین سنیٹ صاحب کا ایک بار شکریہ ادا کرتے ہیں یہ تاریخی اقدام علاقے کی ترقی عوام کو انتظامی سہولیات کی بروقت فراہمی اور ایک دیرینہ عوامی مطالبے کی تکمیل کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے

بقیہ 47

ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلند شرح سود کے باعث کاروباری طبقے، صنعت کاروں اور سرمایہ کاروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس کے اثرات ملکی معیشت، روزگار کے مواقع اور عام شہریوں کی زندگیوں پر بھی مرتب ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ معاشی حالات میں حکومت اور متعلقہ مالیاتی اداروں کو ایسی پالیسی اختیار کرنی چاہیے جس سے کاروبار کرنے کی لاگت میں کمی آئے، نئی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی ہو اور صنعتوں کو ترقی کے بہتر مواقع میسر آئیں۔ شرح سود میں مناسب کمی سے کاروباری سرگرمیوں کو تقویت مل سکتی ہے اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے میں مدد مل سکتی ہے

بقیہ 48

بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی مشکلات کے حل کی جانب مبذول کروائی۔ کھلی کچہری میں چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید جمالی، اسسٹنٹ کمشنر ماریہ شمعون، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر امیر جمالی، ڈی ایس پی سرکل گنداخہ محمد علی جمالی، ایس ایچ او گنداخہ نواب علی جمالی، تحصیلدار عبدالمنان شیخ، نائب تحصیلدار میران بخش، جنرل کونسلر میونسپل کمیٹی گنداخہ میر شیراز خان جمالی، ایکسین پبلک ہیلتھ شکراللہ، زراعت آفیسر فرمان لاشاری، ذوالفقار علی راہجہ، ایس ڈی او ایریگیشن زیشان جمالی، مہدی حسن جمالی سمیت مختلف لائن ڈیپارٹمنٹس کے افسران اور علاقائی معززین نے شرکت کی کھلی کچہری میں شہریوں اور زمینداروں نے مطالبہ کیا کہ ٹیل تک گندم کی کاشت کیلئے زرعی پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے

بقیہ 49

جماعت کی فعالیت میں مزید بہتری اور عوامی مسائل کے حل کے لیے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں کوئٹہ کے مختلف علاقوں بالخصوص ہزار گنجی، قمبرانی روڈ، سریاب، بائی پاس اور دیگر مقامات پر چوری ڈکیتی اور قتل و غارت گری کے بڑھتے ہوئے واقعات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے امن و امان کی بگڑتی صورت حال کی مذمت کی گئی۔ شرکاء نے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ حکومت اور انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داری ہے لہٰذا جرائم کی روک تھام ملزمان کی گرفتاری اور شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ اجلاس میں ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، مفتی محمد روزی خان، مولانا محب اللہ، حاجی بشیر احمد کاکڑ، مفتی ابوبکر، مولانا علی جان، مولانا سید سعداللہ آغا، مولانا نقیب اللہ ملاخیل، مولانا جمال الدین حقانی، مفتی رشید احمد حقانی، حاجی عطاء محمد شمشوزئی، حافظ حبیب الرحمٰن اور دیگر رہنماؤں نے شرکت کی

بقیہ 50

طور پر دعا کی انہوں نے دعا کی کہ اللہ تبارک وتعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے آمین ثم آمین۔

بقیہ 51

کے عوام عرصہ دراز سے اپنے الگ صوبے کے قیام کا مطالبہ کر رہے ہیں، کیونکہ اس خطے کو الگ صوبے کی حیثیت ملنے سے عوامی مسائل کے حل، انتظامی امور میں بہتری اور ترقی کے نئے مواقع پیدا ہو سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے شہاب مارکی میں منعقدہ جنوبی پنجاب سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ خان محمود حیات خان عرف توچی خان نے کہا کہ جنوبی پنجاب کے عوام کو تعلیم، صحت، روزگار اور بنیادی سہولیات کے حوالے سے متعدد مسائل کا سامنا ہے۔ الگ صوبے کے قیام سے اس خطے کے نوجوانوں کو تعلیم اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنے میں مدد ملے گی، جبکہ کسانوں کو درپیش مسائل کے حل، زرعی ترقی اور عوامی ضروریات کے مطابق منصوبہ بندی کے امکانات بھی بڑھیں گے۔ صلی صدر لودہراں امداد اللہ عباسی۔ ضلعی جنرل سیکرٹری سید اعجاز شاہ اور خان جہانگیر خان یوسفزئی نے کہا کہ جنوبی پنجاب کے عوام کو ان کے حقوق کی فراہمی اور علاقے کی محرومیوں کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔ صوبے کے قیام کا مقصد صرف انتظامی تقسیم نہیں بلکہ عوام کو ان کی دہلیز پر سہولیات فراہم کرنا، ترقیاتی منصوبوں کو مؤثر بنانا اور مقامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا ہونا چاہیے

بقیہ 52

کو ایک مناسب اور منظم جگہ فراہم کرنے کے امکانات کا جائزہ لینا ہے، تاکہ فروٹ فروش اپنا کاروبار بہتر انداز میں جاری رکھ سکیں اور شہر کی سڑکوں پر ٹریفک کی روانی متاثر نہ ہو۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی جانب سے فروٹ مارکیٹ کے قیام کیلئے مناسب جگہ کے انتخاب کا جائزہ لیا جا رہا ہے، تاکہ شہریوں کو آمدورفت میں سہولت فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ شہر میں ٹریفک کے نظام کو بہتر اور کاروباری سرگرمیوں کو منظم بنایا جاسکے۔

بقیہ 53

اور اپنی مشکلات اور مسائل سے کمیٹی کو آگاہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر خالد خان نے اجلاس کے موقع پر کہا کہ بلاک شناختی کارڈ کا مسئلہ سنگین نوعیت کا ہے، جن افراد کے شناختی کارڈ بلاک ہیں ان کی مکمل تصدیق کے بعد انہیں ان کا حق دلایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ نادرا اور سیکیورٹی ادارے مشترکہ طور پر ان کیسز کی جانچ پڑتال کو یقینی بنائیں تاکہ کوئی بھی حقدار شناختی کارڈ سے محروم نہ رہے جبکہ کسی غیر متعلقہ فرد کو شناختی کارڈ جاری نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بلاک شناختی کارڈ کی وجہ سے عوام کو شدید مشکلات درپیش ہیں، شناختی کارڈ کے بغیر نہ روزگار ملتا ہے اور نہ ہی سرکاری سہولیات، اس لیے اس مسئلے کا حل اولین ترجیح ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ بلاک شناختی کارڈ کیسز کو میرٹ پر فوری نمٹائیں اور حتمی رپورٹ پیش کریں تاکہ مستحق افراد کو جلد ریلیف دیا جاسکے۔

بقیہ 54

دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ اس موقع پر ہیڈ ماسٹر عبدالحکیم زرکون اور دیگر اساتذہ نے اپنے تہنیتی پیغام میں کہا کہ جمعہ خان اتمانخیل اور مختیار احمد ملغانی کا جی ٹی اے آئینی لورالائی ڈویژن کے اہم عہدوں پر منتخب ہونا گورنمنٹ ہائی سکول کینٹ کے لیے باعث اعزاز ہے۔ ان کی کامیابی اساتذہ برادری کے لیے خوشی اور مسرت کا باعث ہے، اور انہیں امید ہے کہ نومنتخب عہدیداران اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھاتے ہوئے اساتذہ کے اعتماد پر پورا اتریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کسی بھی معاشرے کی ترقی اور نئی نسل کی بہتر تربیت میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ اساتذہ کے جائز حقوق کا تحفظ، ان کے مسائل کا حل، پیشہ ورانہ وقار میں اضافہ اور تعلیمی اداروں میں معیاری تعلیم کا فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جی ٹی اے آئینی کے نومنتخب ڈویژنل عہدیداران سے توقع ہے کہ وہ ان اہم معاملات پر بھرپور توجہ دیں گے اور اساتذہ کی فلاح و بہبود کے لیے اپنی بہترین صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے

بقیہ 55

میں یوم سیاہ کشمیر کے حوالے سے ایک خصوصی تقریب منعقد ہوئی، جس میں اسسٹنٹ کمشنر دکی محمد اکرم حریفال، ایس پی دکی محمد یونس رضا ہزارہ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سید امیر شاہ بخاری، چیئرمین میونسپل کمیٹی ملک کلیم اللہ ترین، اساتذہ، طلبہ اور دیگر معززین نے شرکت کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے یوم سیاہ کشمیر کی تاریخی اہمیت، کشمیری عوام کی لازوال قربانیوں اور حق خودارادیت کے حصول کیلئے ان کی جدوجہد کو اجاگر کیا۔ مقررین نے کہا کہ کشمیری عوام کے ساتھ اظہارِ یکجہتی پاکستان کی قومی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ اور پائیدار حل کیلئے مؤثر کردار ادا کرے اور کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ان کا بنیادی حق خودارادیت دلانے کیلئے عملی اقدامات اٹھائے مقررین نے کہا کہ پاکستان اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا اور کشمیری عوام کی جدوجہد اور قربانیوں کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا تقریب کے اختتام پر ملک وقوم کی سلامتی، استحکام، خوشحالی وترقی، پاکستان کی سربلندی اور کشمیری عوام کی آزادی و کامیابی کیلئے خصوصی دعا کی گئی۔

بقیہ 56

رجسٹرار ڈاکٹر دولت خان، ڈپٹی رجسٹرار عبدالماجد کے علاوہ شعبہ کیمسٹری کی لیکچرر سنگین ولید، شعبہ زوولوجی کی لیکچرر عتیقہ بلوچ اور شعبہ اکنامکس کی چیئر پرسن شمع سلیمان نے شرکت کی، جبکہ NIMA پاکستان کی نمائندگی ڈائریکٹر کمانڈر اویس انور، ڈپٹی ڈائریکٹر لیفٹیننٹ کمانڈر ڈاکٹر وقاص اور تحقیقی عملے نے کی۔ اجلاس کا اہم فیصلہ جامعہ گوادر کے طلبہ کو NIMA پاکستان میں انٹرن شپ کے مواقع فراہم کرنا تھا، جس کے ذریعے طلبہ کو بحری امور، بلیو اکانومی، سی پیک سے متعلق اقدامات اور میرین بائیوٹیکنالوجی کے شعبوں میں عملی تجربہ اور پیشہ ورانہ مہارتیں حاصل کرنے کا موقع ملے گا

بقیہ 57

کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں کیمیکل و پریکرسرز کے ذخیرے، ترسیل، نقل وحرکت اور استعمال کی نگرانی، غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام اور متعلقہ ریکارڈ کی درستگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر سعید الرحمٰن کاکڑ نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ پریکرسرز کی نقل وحرکت پر کڑی نظر رکھی جائے اور PTTS کے تحت تمام متعلقہ معلومات اور ریکارڈ بروقت اپ ڈیٹ کیے جائیں۔ انہوں نے محکموں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور معلومات کے تبادلے کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔

بقیہ 58

میں آمدورفت کو بہتر بنانا اور بارشوں کے دوران عوام کو درپیش سفری مشکلات میں کمی لانا ہے۔ ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمٰن خان کی ہدایات پر سپرنٹنڈنگ انجینئر روڈز نادر بلوچ نے گزشتہ دنوں اپنی ٹیم کے ہمراہ تعمیراتی سائٹ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے منصوبے پر جاری کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور تعمیراتی سرگرمیوں کا معائنہ کیا واضح رہے کہ صوبائی حکومت گوادر شہر اور گردونواح میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری، سفری سہولیات کے فروغ اور عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد جاری رکھے ہوئے ہے۔

بقیہ 59

مقررین نے اس امر پر زور دیا کہ بیماری کی ابتدائی مرحلے میں تشخیص مؤثر علاج اور بہتر صحت کے نتائج کیلئے نہایت اہم ہے۔ سیمینار کی کلیدی مقرر ڈاکٹر شازیہ، گائنا کالوجسٹ، انڈس ہسپتال گوادر نے بریسٹ کینسر سے متعلق آگاہی اور خواتین کی صحت کے حوالے سے گفتگو کی۔ پینل ڈسکشن میں ڈاکٹر یاسر طاہر، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر گوادر، مس شلی انور، جینیٹک کونسلر و لیکچرر کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ جامعہ گوادر، اور ڈاکٹر رفعت وہاب، شعبہ سرجری، انڈس ہسپتال نے شرکت کی۔ پینل کی نظامت مس سنگین ولید، لیکچرر کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ جامعہ گوادر نے انجام دی۔ اس موقع پر ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز، پروفیسر جان محمد، ڈین فیکلٹی آف سائنس اینڈ انجینئرنگ، ڈاکٹر محب اللہ، انڈس ہسپتال کے ہیڈ آف کیمپس ڈاکٹر ناصر شیخ، کنٹرولر امتحانات ڈاکٹر رحیم مہر، جامعہ گوادر کے اساتذہ، انتظامی افسران اور دیگر شرکاء نے شرکت کی۔

بقیہ 60

مقصد علاقے میں سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا اور عوام کو آمدورفت کی بہتر سہولیات فراہم کرنا ہے۔ یہ اہم ترقیاتی منصوبہ علاقے میں سفری سہولیات کی بہتری، رابطہ سڑکوں کے نظام کو مضبوط بنانے اور مقامی آبادی کو درپیش سفری مشکلات میں کمی لانے کے حوالے سے خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ سڑک کی تعمیر سے نہ صرف آمدورفت میں آسانی پیدا ہوگی بلکہ مقامی لوگوں کو مختلف علاقوں تک رسائی میں بھی سہولت میسر آئے گی۔ منصوبے کی تکمیل سے علاقے میں سفری وقت اور مشکلات میں کمی آنے کے ساتھ ساتھ تجارتی سرگرمیوں اور عوامی نقل و حرکت کو بھی فروغ ملنے کی توقع ہے

بقیہ 61

کی۔ اس موقع پر سٹی پولیس تھانہ کے احاطے میں پولیس افسران اور اہلکاروں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ افتتاحی تقریب میں لاک اپ رومز کی تختی کی نقب کشائی اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری اور ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے کی۔ اس موقع پر اپوزیشن لیڈر، ڈی آئی جی اور ڈپٹی کمشنر خضدار نے نئے تعمیر شدہ لاک اپ رومز کا تفصیلی معائنہ بھی کیا اور انتظامات کو سراہا۔ افتتاحی تقریب میں ایکسین محکمہ مواصلات وتعمیرات خضدار انجینئر سلیم رزاق عمرانی، انجینئر مقبول، انجینئر ہدایت اللہ زہری، عبدالسلام مینگل شریک تھے، ڈی آئی جی خضدار رینج عمران قریشی نے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کو لاک اپ رومز میں فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی

بقیہ 62

کے اساتذہ کرام، انتظامی و آئی ٹی عملے اور طلبہ و طالبات نے بھرپور شرکت کرتے ہوئے کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد قومی ترانہ پیش کیا گیا اور نعتِ رسولِ مقبول حضرت محمد مصطفیٰ ? پڑھی گئی۔ تقریب کے ابتدائی مرحلے میں جامعہ لورالائی کے ڈائریکٹر آفس آف ریسرچ، انوویشن اینڈ کمرشلائزیشن (او آر آئی سی) جناب اسلم زیب نے افتتاحی کلمات ادا کیے۔ انہوں نے یوم سیاہ کشمیر کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ایسے پروگراموں کا بنیادی مقصد طلبہ و طالبات کو مسئلہ کشمیر کے تاریخی پس منظر، کشمیری عوام کی جدوجہد اور حق خودارادیت کی اہمیت سے آگاہ کرنا ہے۔ تقریب کے دوران جامعہ کے طلبہ و طالبات نے تقاریر کرتے ہوئے یوم سیاہ کشمیر کی تاریخی اہمیت پر روشنی ڈالی اور کشمیری عوام کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کیا۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ کشمیر کا مسئلہ محض ایک علاقائی تنازع نہیں بلکہ کشمیری عوام کے بنیادی حقوق، آزادی اور حق خودارادیت سے وابستہ ایک اہم مسئلہ ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کشمیری عوام کی آواز کو مؤثر انداز میں اجاگر کرنے اور ان کے جائز حقوق کی حمایت کے لیے آگاہی کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے

بقیہ 63

، طالبات کی حاضری اور کالج کے انتظامی امور کا جائزہ لیا اس موقع پر کالج کی پرنسپل سیمین بلوچ نے ڈویژنل مانیٹرنگ آفیسر مکران کو کالج کے کارکردگی اور اب تک کی پیش رفت سے انہیں آگاہ کیا ڈویژنل مانیٹرنگ آفیسر مکران ڈویژن پروفیسر برکت اسماعیل نے طالبات کی حوصلہ افزا تعداد اور بہترین حاضری پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے معیاری تعلیم کے فروغ، تدریسی عمل میں بہتری اور طالبات کی تعلیمی استعداد بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا

بقیہ 64

آفیسر (ڈی پی او) عبدالستار دشتی، اسسٹنٹ کمشنر برشور سید رضی ہریرہ، اور اسسٹنٹ کمشنر توبہ کاکڑی معید جاموٹ سمیت تمام سرکاری محکموں کے افسران، معززین علاقہ اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی، ریلی کے شرکاء نے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے، جن پر کشمیری بھائیوں سے یکجہتی اور بھارتی مظالم کے خلاف نعرے درج تھے، شرکاء نے ''کشمیر بنے گا پاکستان''، ''پاکستان زندہ باد'' اور ''پاک فوج پائندہ باد'' کے فلک شگاف نعرے لگائے، اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کشمیری عوام کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کشمیریوں کے حق خودارادیت کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت اس وقت تک جاری رکھے گا جب تک انہیں اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق آزادی نہیں مل جاتی۔

بقیہ 65

کے دوران ایس ڈی او نے سڑک کی تعمیر میں استعمال ہونے والے مواد کی جانچ پڑتال کی اور کام کے معیار اور رفتار کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ انہوں نے موقع پر موجود ٹھیکیداروں اور تکنیکی عملے کو ہدایات جاری کیں کہ منصوبے میں معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے اور تمام کام مقررہ معیارات اور مدت کے اندر مکمل کیے جائیں۔ اس موقع پر سوشل میڈیا کے نمائندوں اور علاقے کے لوگوں سے گفتگو کرتے ہوئے ایس ڈی او نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے واضح احکامات ہیں کہ صوبے کے دورافتادہ اور پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی عمل کو تیز کیا جائے تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز تک میسر آسکیں۔ محکمہ مواصلات وتعمیرات اسی وژن کے تحت دن رات کوشاں ہے اور عوامی فلاح کے منصوبوں کی بروقت تکمیل کو اولین ترجیح دی جارہی ہے۔

مختصر اشتہارات
تلاش گمشدہ
میرا قومی شناختی کارڈ بنام شاہد الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن شناختی کارڈ نمبر 544006053865-1 بی ایم سی میں کہیں گم ہو گیا ہے جس کسی کو ملے 03211802670 پر اطلاع دے۔
المشتہر:۔شاہد الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن

بقیہ 66

ان کی تعلیمی قابلیت، نصابی معلومات اور سیکھنے کی صلاحیتوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے اساتذہ کی حاضری بھی چیک کی اور تدریسی عمل کے حوالے سے معلومات حاصل کیں۔ اسسٹنٹ کمشنر نے اس بات پر زور دیا کہ سرکاری تعلیمی اداروں میں معیاری تعلیم کی فراہمی، اساتذہ کی بروقت حاضری اور طلباء کی تعلیمی بہتری کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں کی باقاعدہ نگرانی سے تدریسی نظام میں بہتری لانے اور طلباء کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے میں مدد ملتی ہے

بقیہ 67

نے شرکت کرتے ہوئے جاری سرگرمیوں، درپیش مشکلات اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تبادلہ خیال کیا۔ اجلاس میں ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر شاہ زمان حمزہ زئی، ایم اینڈ ای آفیسر سید رفیع اللہ شاہ، عالمی ادارہ صحت کے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر ڈاکٹر زرک اچکزئی، ڈسٹرکٹ پولیو آفیسر ڈاکٹر عاصم کاکڑ، ڈویژنل ای پی آئی آفیسر ڈاکٹر حنیف لونی، عطاء اللہ خان اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران پولیو مہمات کے مختلف انتظامی اور تکنیکی پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا۔ شرکاء نے پولیو مہمات سے قبل عملے کی تربیت، مہم کے دوران مؤثر نگرانی، مانیٹرنگ کے نظام کو بہتر بنانے اور رپورٹنگ کے معاملات پر تفصیلی گفتگو کی۔

بقیہ 68

اہتمام، بلوچستان انفارمیشن کمیشن کے اشتراک سے بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ 2021 کے سیکشن 5، یعنی از خود معلومات کی تشہیر (Proactive Disclosure)، کے موضوع پر پبلک انفارمیشن آفیسرز (PIOs) کی تربیتی ورکشاپ سے اپنے تفصیلی خطاب میں کیا۔ انہوں نے سرکاری محکموں میں شفافیت کے فروغ، قانونی تقاضوں پر عملدرآمد اور شہریوں کو درست، مستند اور بروقت معلومات کی فراہمی کیلئے پبلک انفارمیشن آفیسرز کے کردار کو اہم قرار دیا۔ اس موقع پر ٹرانسپرنسی انٹرنیشنل پاکستان کے چیئرمین جسٹس (ر) ضیاء پرویز نے استقبالیہ کلمات ادا کرتے ہوئے شرکاء کو خوش آمدید کہا اور معلومات تک رسائی کے حق کو اچھی حکمرانی اور ادارہ جاتی شفافیت کیلئے اہم قرار دیا۔

بقیہ 69

مطالبہ کیا کہ تعلیمی اداروں میں سیکیورٹی کے انتہائی سخت انتظامات کیے جائیں اور نوشکی واقعہ میں زخمی ہونے والے طالبات کی سرکاری سطح پر علاج و معالجہ کی جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ نوشکی گرلز کالج میں فائرنگ کرنے والے ملزمان کو گرفتار کر کے انھیں کڑی سزا دی جائے تاکہ آئندہ ایسے گھناؤنے واقعات کی روک تھام ہوسکے۔

بقیہ 70

سیکرٹری تعلیم حاجی لعل جان جعفر نے چیک حوالے کیا۔ سیکرٹری سکولز ایجوکیشن بلوچستان لعل جان جعفر نے یونیسف اور گلوبل پارٹنرشپ فار ایجوکیشن (GPE) کے مالی تعاون سے ضلع کوئٹہ کے 20 منتخب سرکاری سکولوں میں سکول بہتری منصوبہ پر عملدرآمد کے لیے گرانٹ چیکس تقسیم کیے۔ اس موقع پر یونیسف ایجوکیشن آفیسر سید افتخار شاہ، ای ایس پی کے صوبائی منیجر نقیب حلبی، ڈسٹرکٹ پروگرام منیجر کوئٹہ عزیز الرحمان کاکڑ، ایاز خان، نوراللہ وطن دوست، ضلعی تعلیمی آفیسر شیر احمد سالانی، حیدر خان ناصر، میڈم حسن آراء، سکولوں کے ہیڈ منیجرز اور پیرنٹس منیجرز سکول منیجمنٹ کمیٹی (PTSMC) کے چیئرمینز موجود تھے

بقیہ 71

نمائندوں نے شرکت کی۔ ریلی کے شرکاء نے کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت کرتے ہوئے ان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ ریلی کے شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کشمیری عوام کی جدوجہد اور قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا اور مسئلہ کشمیر کا حل کشمیری عوام کی امنگوں اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ واضح رہے کہ 27 اکتوبر 1947ء کو بھارتی افواج سری نگر میں داخل ہوئیں، جسے پاکستان میں یوم سیاہ کشمیر کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔ اس دن کے موقع پر ہر سال کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کیا جاتا ہے اور عالمی برادری کی توجہ مسئلہ کشمیر اور کشمیریوں کے حق خودارادیت کی جانب مبذول کرانے کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔ میلسی میں منعقدہ ریلی بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی تھی، جس کے ذریعے کشمیری عوام کے ساتھ اظہارِ یکجہتی اور ان کے بنیادی حقوق کی حمایت کا پیغام دیا گیا۔ کشمیر کے عوام کے حق خودارادیت کی حمایت، مسئلہ کشمیر کے پُرامن حل اور کشمیری عوام سے یکجہتی کا عزم دہرایا گیا۔

بقیہ 72

مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے۔ معاہدے کے تحت بلدیاتی محصولات کی وصولی کو ڈیجیٹل بنانے، آن لائن ادائیگیوں اور جدید بینکاری سہولیات متعارف کرانے کے ساتھ مالی لین دین کا ریکارڈ بہتر بنانے اور مختلف مدات میں آمدن کی تفصیلات مرتب کرنے کا نظام متعارف کرایا جائے گا۔ اس اقدام کا مقصد میٹروپولیٹن کارپوریشن کے مالیاتی نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنا، مالی لین دین میں شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانا اور دستی طریقہ کار پر انحصار کم کرنا ہے۔ ڈیجیٹل نظام کے ذریعے بینک ریکارڈ کی مطابقت، مالیاتی نگرانی اور محصولات کے مؤثر انتظام کو بھی بہتر بنایا جاسکے گا

بقیہ 73

اور صوبائی سیکرٹری سندھ بوائے اسکاؤٹس ایسوسی ایشن سید اختر میر سے ملاقات کی، ملاقات کے دوران ضلع لاڑکانہ میں اسکاؤٹنگ کے فروغ، ترقی اور دیگر امور کے حوالے سے خوشگوار ماحول میں تبادلۂ خیال کیا گیا، ملاقات خوشگوار اور دوستانہ ماحول میں ہوئی، جس میں اسکاؤٹنگ کی مزید بہتری اور ترقی کے حوالے سے گفتگو کی گئی۔

بقیہ 74

کے جنرل سیکرٹری علی مراد عمرانی، چیئرمین علی مردان ہلال، عبدالنبی سوہو اور حضور بخش قریشی بھی موجود تھے۔ اس موقع پر حاجی عبدالقدیر قریشی اور وفد کے اراکین نے نئے تعینات افسران کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور تجربے کو بروئے کار لاتے ہوئے محکمہ آبپاشی کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے، ترقیاتی امور کو مؤثر انداز میں آگے بڑھانے اور عوامی مسائل کے حل کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے۔ وفد نے اس امید کا بھی اظہار کیا کہ نئے افسران کی تعیناتی سے پٹ فیڈر کینال کے انتظامی اور ترقیاتی امور میں مزید بہتری آئے گی اور محکمہ آبپاشی کی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔

بقیہ 75

واحترام سے منایا جائے گا جس کی تیاریاں مکمل کر لی گئیں ہین۔ مریدین کی آمد کا سلسلہ شروع ہو چکا ھے خصوصی خطاب درگاہ پیرزا کری کے سجادہ نشین پیر سید محمد منیر شاہ جیلانی صاحب کریں گے جبکہ صاحبزادگان وحاجی محمد نواز خاصخیلی سید شوکت علی شاہ لاہوتی عرس مبارک کے انتظامات کا جائزہ لین گے۔ اس موقع پر پوری پاکستان سے عشاقان رسول شریک ہونگے. سالانہ عرس مبارک میں لاڑکانہ سے عبداللہ بروھی اور استاد نور احمد بروھی کی سربراھی مین قافلے روانہ ہونگے جبکہ سندھ کے مشہور ومعروف نعت خواں اور نامور علمائے کرام خطاب فرمائینگے

لورالائی، کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ لورالائی ٹیچنگ اہسپتال کا دور مختلف شعبوں کا معائنہ کر رہے ہیں

ڈاکٹر ماہ نور بارکت کا مزید چار سرکاری اسکولوں کا دورہ

گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول کوہ بُن میں تعلیمی سرگرمیوں اور دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا

اورماڑہ (خ ن) صوبائی حکومت کی تعلیم دوست پالیسی کے تحت سرکاری تعلیمی اداروں میں معیارِ تعلیم کی بہتری اور تعلیمی نظم و ضبط کو یقینی بنانے کیلئے اسسٹنٹ کمشنر اورماڑہ ڈاکٹر ماہ نور بارکت نے مزید چار سرکاری اسکولوں کا دورہ کیا۔ انہوں نے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول اسلامیہ لین، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول جونا لین، گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول کوہ بُن اور (بقیہ 35 صفحہ 3 پر)

ڈسٹرکٹ چیئرمین گوادر شئے مختار نے گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول نگور شریف کا دورہ کیا

گوادر/نگور شریف (خ ن) ڈسٹرکٹ چیئرمین گوادر شئے مختار نے گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول نگور شریف کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے تدریسی عمل، طلبہ کی تعلیمی استعداد اور اساتذہ کی حاضری کا جائزہ لیا اور مختلف کلاسوں میں (بقیہ 36 صفحہ 3 پر)

مریضوں کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات فراہم کی جائیں' مولانا ہدایت الرحمٰن

صحت عامہ کی سہولیات کی مؤثر فراہمی کیلئے ضروری ہے کہ مریضوں کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات فراہم کی جائیں

رکن صوبائی اسمبلی کا انڈس ہسپتال گوادر کا دورہ' ہسپتال کے مختلف وارڈز کا معائنہ کیا

گوادر (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے آج رات انڈس ہسپتال گوادر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ہسپتال کے مختلف وارڈز کا معائنہ کیا اور زیرِ علاج مریضوں اور ان کے لواحقین سے ملاقات کر کے خیریت دریافت کی۔ اس موقع پر انہوں نے مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات اور انہیں درپیش مشکلات کے بارے میں معلومات حاصل کیں مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے (بقیہ 34 صفحہ 3 پر)

اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان کے دفتر میں 3 نومبر 2026 کو صبح 11 بجے کھلی کچہری منعقد کی جائے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعظم پاکستان کے وژن کے تحت اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان کے دفتر میں بروز منگل، 3 نومبر 2026 کو صبح 11 بجے کھلی کچہری منعقد کی جائے گی، جس میں اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان ڈرائنگ اینڈ ڈسبرسنگ افسران (DDOs)، صوبائی سرکاری (بقیہ 38 صفحہ 3 پر)

صحت کے شعبے میں مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں، یاسر اقبال دشتی

مسائل کے حل انتظامی امور کی بہتری اور طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے سنجیدہ کوششیں ناگزیر ہیں

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی سے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کیچ ڈاکٹر عبدالروف بلوچ اور ڈپٹی ڈی ایچ او کیچ ڈاکٹر محسن منیر بلیدئی نے ملاقات کی جس میں ضلع کیچ میں صحت عامہ کی مجموعی صورتحال ٹیچنگ ہسپتال تربت کو درپیش مسائل، طبی سہولیات کی بہتری اور ہسپتال میں مختلف آسامیوں پر تقرریوں سمیت اہم امور پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ ملاقات کے (بقیہ 37 صفحہ 3 پر)

گوادر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ انڈس ہسپتال کے دورے کے موقع پر وارڈ میں زیر علاج مریضوں کی عیادت اور خیریت دریافت کر رہے ہیں

ضلعی اکاؤنٹس آفیسر گوادر سوبان بلوچ نے ضلع کے تمام ڈرائنگ اینڈ ڈسبرسنگ افسران کو ہدایت

گوادر (خ ن) ضلعی اکاؤنٹس آفیسر گوادر سوبان بلوچ نے ضلع کے تمام ڈرائنگ اینڈ ڈسبرسنگ افسران کو ہدایت کی ہے کہ سرکاری ملازمین کے قومی شناختی کارڈ نمبرز کی ایس اے پی (SAP) سسٹم میں درستگی کیلئے مکمل کیسز 31 دسمبر 2026 تک ضلعی اکاؤنٹس آفس میں جمع کروائیں محکمہ خزانہ حکومتِ بلوچستان کی (بقیہ 39 صفحہ 3 پر)

ڈویژنل ٹاسک فورس برائے انسدادِ پولیو وای پی آئی کا اجلاس

بارکھان/رکھنی (خ ن) کمشنر کوہِ سلیمان ڈویژن مجیب الرحمٰن قمبرانی کی زیرِ صدارت ڈویژنل ٹاسک فورس برائے انسدادِ پولیو وای پی آئی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں نومبر کی انسدادِ پولیو مہم کی تیاریوں، ویکسینیشن کوریج اور مؤثر نگرانی کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈی (بقیہ 40 صفحہ 3 پر)

بسیمہ ' بجلی صرف چار گھنٹے، بل ہزاروں روپے

اضافی یونٹس کا بوجھ لیگل کنکشن صارفین پر ڈالنے کا انکشاف، صارفین شدید پریشان

بسیمہ (نامہ نگار) بسیمہ میں بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ اور بھاری رقم بلوں نے صارفین کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے، صارفین کے مطابق علاقے میں روزانہ صرف چار گھنٹے بجلی فراہم کی جاتی ہے، جبکہ اس کے باوجود بھاری بل بھیج کر عوام پر مالی بوجھ ڈالا جا رہا ہے۔ مزید برآں، اضافی یونٹس قانونی میٹر رکھنے والے صارفین کے کھاتوں میں شامل کیے جانے کی شکایات بھی سامنے آ رہی ہیں، جس کے باعث صارفین کو ان کے استعمال سے زیادہ بل ادا (بقیہ 41 صفحہ 3 پر)

سوئی میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کھلی کچہری کا انعقاد

عوامی مسائل کا حل ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے' ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی ساوتھ زوہیب الحق

ڈیرہ بگٹی (نامہ نگار) سوئی میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا کھلی کچہری میں ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی ساوتھ زوہیب الحق اسسٹنٹ کمشنر سوئی منصور علی شاہ اور مختلف محکموں کے ہیڈز نے شرکت کی کھلی کچہری میں سائلین نے اپنے شکایات اور مسائل بیان کرنے کے علاوہ درخواستیں بھی پیش کیے ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی زوہیب الحق نے سائلین کی (بقیہ 42 صفحہ 3 پر)

سوئی' ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی ساوتھ زوہیب الحق کھلی کچہری سے خطاب کر رہے ہیں

عائشہ زہری کی زیرِ صدارت (DHMC) کا ایک اہم ماہانہ جائزہ اجلاس

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ مینجمنٹ کمیٹی (DHMC) کا ایک اہم ماہانہ جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عبدالمالک، ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال ڈاکٹر سومار خان، ڈی ایم پی پی ایچ (بقیہ 43 صفحہ 3 پر)

یاسر اقبال دشتی سے فراز امین اور ڈسٹرکٹ کپیی سٹی بلڈنگ آفیسر زوہیب حسن کی ملاقات

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی سے بی آر ایس پی BRSP اور رائز RISE بلوچستان ضلع کیچ کے ڈسٹرکٹ پروجیکٹ کوآرڈینیٹر فراز امین اور ڈسٹرکٹ کیپیسٹی (بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

مبارک باد

دالبندین (نامہ نگار) دالبندین کے ممتاز سیاسی و قبائلی رہنماء حاجی میر مدد خان بڑیچ نے اپنے جاری کردہ ایک بیان میں ضلع چاغی کی دو انتظامی حصوں میں تقسیم، ویسٹرن چاغی کے نام پر نئے ضلع کے قیام، نوکنڈی کو ویسٹرن (بقیہ 45 صفحہ 3 پر)

حاجی محمد صادق سنجرانی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں سردار چنگیز ساسولی

وعدوں کی وفا پر ایم پی اے چاغی حاجی محمد صادق خان سنجرانی صاحب کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں

دالبندین (نامہ نگار) ساسولی قبیلہ کے سربراہ سردار چنگیز خان ساسولی نے کہا ہے کہ سابق چیئرمین سینیٹ ایم پی اے چاغی حاجی محمد صادق سنجرانی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں گزشتہ سال چار سر میں قبائلی جرگے سے خطاب کے دوران کئے گئے وعدوں کی وفا پر ایم پی اے چاغی حاجی محمد صادق خان سنجرانی صاحب (بقیہ 46 صفحہ 3 پر)

شرح سود میں کمی وقت کی اہم ضرورت ہے. سید امان شاہ

حکومت کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے

عوام پاکستان
APP
عوام پاکستان

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے کہا ہے کہ ملک میں معاشی استحکام، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور عوام کو درپیش معاشی مشکلات میں کمی کے لیے شرح سود میں مناسب کمی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے شرح سود میں 0.5 فیصد اضافہ کر کے اسے 11.5 فیصد سے بڑھا کر 12 فیصد کر دیا گیا ہے، جس سے کاروباری طبقے، صنعت کاروں اور سرمایہ کاروں پر مزید مالی دباؤ پڑنے کا خدشہ (بقیہ 47 صفحہ 3 پر)

پیرزا کری شریف کا سالانہ عرس مبارک یکم (1) نومبر کو عقیدت واحترام سے منایا جائے گا

لاڑکانہ (عبداللہ بروھی) سندھ کی عظیم روحانی درگاہ پیرزا کری شریف کا سالانہ عرس مبارک یکم (1) نومبر بعد نماز عصر سے درگاہ پیرزا کری شریف سکرنڈ مین نھایت عقیدت (بقیہ 75 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر اُستا محمد محمد رمضان پلال کی زیرِ صدارت کھلی کچہری

گنداخہ شاخ کی بھل صفائی کیلئے فوری طور پر ایکسکویٹر مشین کے ذریعے 50 گھنٹے کام کروایا جائے

گنداخہ (خ ن) ضلعی انتظامیہ اُستا محمد کی جانب سے گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول گنداخہ میں ڈپٹی کمشنر اُستا محمد محمد رمضان پلال کی زیرِ صدارت کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں شہریوں نے اپنے اجتماعی اور انفرادی مسائل پیش کرتے ہوئے متعلقہ محکموں کی توجہ (بقیہ 48 صفحہ 3 پر)

اظہارتعزیت

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی ضلع چاغی کے سابقہ ضلعی صدر میر یار محمد مینگل نے اپنے جاری کردہ ایک تعزیتی بیان میں ضلع چاغی کے ممتاز سیاسی وقبائلی رہنماء سردار عبدالرحمان کشانی کی وفات پر اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لیے بارگاہ خداوندی میں خصوصی (بقیہ 50 صفحہ 3 پر)

جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کی ضلعی مجلس عاملہ کا اجلاس

اجلاس میں ضلعی سماجی کمیٹیوں کی کارکردگی رپورٹس کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کی ضلعی مجلس عاملہ کا اجلاس ضلعی امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق کی زیرِ صدارت ضلعی دفتر میں منعقد ہوا جس میں ضلعی سماجی کمیٹیوں کی کارکردگی رپورٹس کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ضلعی مجلس عمومی کے گزشتہ اجلاس میں پیش کردہ اراکین کی آراء وتجاویز شہری مسائل اور دیگر اہم جماعتی امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا جبکہ (بقیہ 49 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ' جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق ضلعی مجلس عاملہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

میری ٹائم افیئرز پاکستان نے تعلیمی و تحقیقی تعاون کو فروغ دینے پر اتفاق

بلیوا کانومی، چین پاکستان اقتصادی راہداری اور میرین بائیوٹیکنالوجی پر توجہ دی جائے گی۔

گوادر (خ ن) جامعہ گوادر اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف میری ٹائم افیئرز پاکستان نے تعلیمی و تحقیقی تعاون کو فروغ دینے پر اتفاق کیا ہے، جس میں بالخصوص بلیو اکانومی، چین پاکستان اقتصادی راہداری اور میرین بائیوٹیکنالوجی پر توجہ دی جائے گی۔ اس سلسلے میں دونوں اداروں کے نمائندوں کے درمیان آن لائن اجلاس منعقد ہوا۔ جامعہ گوادر کی جانب سے (بقیہ 56 صفحہ 3 پر)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پرنسپل اسلامیہ گرلز کالج زرین یوسف کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

"یومِ سیاہ کشمیر" روایتی جوش و جذبے اور اتحاد و یکجہتی کے عزم کے ساتھ منایا

ضلعی انتظامیہ برشور کے زیرِ اہتمام ڈی سی کمپلیکس میں ایک مرکزی ریلی کا انعقاد کیا گیا

برشور (خ ن) مقبوضہ جموں وکشمیر پر بھارتی غاصبانہ قبضے کے خلاف ملک بھر کی طرح ضلع برشور میں بھی "یومِ سیاہ کشمیر" روایتی جوش و جذبے اور اتحاد و یکجہتی کے عزم کے ساتھ منایا گیا، اس سلسلے میں ضلعی انتظامیہ برشور کے زیرِ اہتمام ڈی سی کمپلیکس میں ایک مرکزی ریلی کا انعقاد کیا گیا اور ساتھ ہی تمام تعلیمی اداروں میں خصوصی تقریبات منعقد کی گئیں۔ ڈپٹی کمشنر برشور فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) خالد شمس کی قیادت میں نکالی جانے والی اس بڑی ریلی میں ڈسٹرکٹ پولیس (بقیہ 64 صفحہ 3 پر)

کھچّی روڈ کی تعمیر و مرمت کا کام انتہائی تیزی سے جاری

ایس ڈی او مواصلات وتعمیرات احمد سعید جعفر نے کھچّی روڈ پر جاری ترقیاتی کام کا تفصیلی معائنہ کیا

موسیٰ خیل (خ ن) حکومت بلوچستان کے مواصلات وتعمیرات کی ترقی کے ویژن اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کے خصوصی احکامات کی روشنی میں ضلع موسیٰ خیل کی تحصیل درگ میں کھچّی روڈ کی تعمیر و مرمت کا کام انتہائی تیزی سے جاری ہے۔ اس سلسلے میں ایس ڈی او مواصلات وتعمیرات احمد سعید جعفر نے کھچّی روڈ پر جاری ترقیاتی کام کا تفصیلی معائنہ کیا۔ معائنے (بقیہ 65 صفحہ 3 پر)

سیکرٹری اطلاعات عمران خان بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ 2021 کے تحت پبلک انفارمیشن آفیسرز کی تربیتی ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

اسسٹنٹ کمشنر لورالائی احمد زیب کاکڑ کا گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول اور یاگی کاکڑان، گل محمد کا دورہ

تعلیمی اداروں کی نگرانی سے تدریسی نظام میں بہتری لانے اور طلباء کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے میں مدد ملتی ہے

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) کمشنر لورالائی ڈویژن اور ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن ریٹائرڈ محمد حسیب شجاع کی ہدایات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر لورالائی احمد زیب کاکڑ نے گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول اور یاگی کاکڑان، گل محمد کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے تعلیمی سرگرمیوں کا جائزہ لیتے ہوئے طلباء کی تعلیمی استعداد اور اساتذہ کی حاضری چیک کی۔ دورے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر احمد زیب کاکڑ نے مختلف جماعتوں کے طلباء سے سوالات کیے اور (بقیہ 66 صفحہ 3 پر)

لورالائی میں ڈسٹرکٹ سرویلنس ریویو کمیٹی اور ویکسین مینجمنٹ کمیٹی کا اجلاس

پولیو مہمات کی نگرانی، انتظامی امور اور رپورٹنگ سے متعلق مختلف مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) لورالائی کے ای پی آئی ہال میں ڈسٹرکٹ سرویلنس ریویو کمیٹی اور ویکسین مینجمنٹ کمیٹی کا اہم اجلاس ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فہیم خان کی زیرِ صدارت منعقد ہوا، جس میں پولیو مہمات کی تیاریوں، تربیتی سرگرمیوں، پولیو مہمات کی نگرانی، انتظامی امور اور رپورٹنگ سے متعلق مختلف مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں متعلقہ افسران (بقیہ 67 صفحہ 3 پر)

معلومات تک رسائی کا حق شفاف طرزِ حکمرانی کیلئے بنیادی اہمیت رکھتا ہے' عمران خان

سرکاری اداروں میں معلومات کی بروقت اور مؤثر فراہمی سے عوام کو حکومتی امور سے باخبر رکھنے اور ادارہ جاتی کارکردگی بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے

معلومات تک رسائی کا حق شفاف طرزِ حکمرانی، جوابدہی اور عوامی اعتماد کے فروغ کیلئے بنیادی اہمیت رکھتا ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی سیکریٹری اطلاعات حکومتِ بلوچستان عمران خان نے کہا ہے کہ معلومات تک رسائی کا حق شفاف طرزِ حکمرانی، جوابدہی اور عوامی اعتماد کے فروغ کیلئے بنیادی اہمیت رکھتا ہے، جبکہ سرکاری اداروں میں معلومات کی بروقت اور مؤثر فراہمی سے عوام کو حکومتی امور سے باخبر رکھنے اور ادارہ جاتی کارکردگی بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ٹرانسپرنسی انٹرنیشنل پاکستان کے زیر (بقیہ 68 صفحہ 3 پر)

حاجی عبدالقدیر قریشی کی پٹ فیڈر کینال کے نئے تعینات افسران سے ملاقات

نئے افسران کی تعیناتی سے پٹ فیڈر کینال کے انتظامی اور ترقیاتی امور میں مزید بہتری آئے گی

باباکوٹ (رپورٹ محمد یونس عمرانی) گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن نصیر آباد کے حقیقی صدر حاجی عبدالقدیر قریشی نے وفد کے ہمراہ پٹ فیڈر کینال نصیر آباد کے نئے تعینات ہونے والے ایگزیکٹو انجینئر شمس الملک اور ایس ڈی او ظاہر مینگل سے ملاقات کی اور انہیں نئی ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی۔ ملاقات میں وفد کے دیگر اراکین، ایسوسی ایشن (بقیہ 74 صفحہ 3 پر)

باباکوٹ' حاجی عبدالقدیر قریشی کی پٹ فیڈر کینال کے نئے تعینات افسران سے ملاقات کر رہے ہیں

جنوبی پنجاب صوبے کا قیام عوام کا حق ہے، خان محمود حیات خان عرف ٹوچی خان

صوبہ بننے سے نوجوانوں کو تعلیم وروزگار کے مواقع اور کسانوں کو اپنے مسائل کے حل میں آسانی ملے گی

میلسی (جنرل رپورٹر ذوالفقار احمد گاذر) مرکزی ایڈیشنل جنرل سیکرٹری پاکستان پیپلز پارٹی وضلعی صدر خان محمود حیات خان عرف ٹوچی خان نے کہا ہے کہ جنوبی پنجاب صوبے کا قیام جنوبی پنجاب کے عوام کا بنیادی حق ہے اور اب ہم یہ حق لے کر رہیں گے۔ جنوبی پنجاب (بقیہ 51 صفحہ 3 پر)

بشیر احمد بڑیچ کے احکامات کی روشنی میں فروٹ مارکیٹ کے قیام کیلئے مختلف مقامات کا جائزہ

قاسم خان کے ہمراہ ٹیکسی اسٹینڈ، رمزی روڈ اور ایئرپورٹ روڈ کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے وژن اور ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ بشیر احمد بڑیچ کے احکامات کی روشنی میں فروٹ مارکیٹ کے قیام کیلئے مختلف مقامات کا جائزہ لیا گیا۔ اس سلسلے میں مجسٹریٹ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ عمران زیب اور مجسٹریٹ عامر قیصرانی نے زون انچارج قاسم خان کے ہمراہ ٹیکسی اسٹینڈ، رمزی روڈ اور ایئرپورٹ روڈ کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا۔ اس موقع پر فروٹ مارکیٹ کے قیام کیلئے جگہ کا معائنہ کیا گیا اور موزوں مقام کی نشاندہی کے حوالے سے جائزہ لیا گیا۔ دورے کا مقصد فروٹ فروشوں (بقیہ 52 صفحہ 3 پر)

یومِ سیاہ کشمیر کے موقع پر کشمیری عوام سے اظہارِ یکجہتی کیلئے ریلی اور خصوصی تقریب

کشمیری عوام کے ساتھ اظہارِ یکجہتی پاکستان کی قومی اور اخلاقی ذمہ داری ہے

دکی (خ ن) ضلعی انتظامیہ دکی کے زیرِ اہتمام یومِ سیاہ کشمیر کے موقع پر کشمیری عوام سے اظہارِ یکجہتی کیلئے ریلی اور خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ ریلی کی قیادت اسسٹنٹ کمشنر دکی محمد اکرم حریفال نے کی، جس میں مختلف مکاتبِ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد، سرکاری افسران، اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی ریلی ڈپٹی کمشنر آفس دکی سے شروع ہو کر گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول دکی پہنچ کر اختتام پذیر ہوئی۔ شرکاء نے کشمیری عوام کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جدوجہدِ آزادی اور حقِ خودارادیت کی حمایت کا اعادہ کیا بعدازاں گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول دکی (بقیہ 55 صفحہ 3 پر)

کمشنر بارکھان سعید الرحمٰن کاکڑ کی زیرِ صدارت (PTTS) کے مؤثر نفاذ کے حوالے سے اجلاس

بارکھان (خ ن) ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید الرحمٰن کاکڑ کی زیرِ صدارت کیمیکل و پریکرسرز کی نگرانی اور پریکرسرز ٹریکنگ اینڈ ٹریس ایبلٹی سسٹم (PTTS) کے مؤثر نفاذ کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا، جس میں متعلقہ محکموں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں (بقیہ 57 صفحہ 3 پر)

میرین ڈرائیو پر پلیری کورہور کے مقام پر کازوے کی تعمیر کا کام تیزی سے جاری

گوادر (خ ن) صوبائی حکومت کے عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے وژن کے تحت ادارہ ترقیات گوادر کی زیرِ نگرانی میرین ڈرائیو پر پلیری کورہور کے مقام پر کازوے کی تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے منصوبے سے پشکان سمیت گردونواح کے علاقوں (بقیہ 58 صفحہ 3 پر)

سیکرٹری لیبر اینڈ مین پاور صالح محمد ناصر وومن جاب فیئر کے حوالے سے منعقدہ تقریب میں آرگنائزرز کا شیلڈ دے رہے ہیں

بریسٹ کینسر سے آگاہی اور جینیٹکس کے موضوع پر ایک سیمینار

بریسٹ کینسر کی علامات، جینیاتی عوامل، احتیاطی تدابیر اور بروقت طبی معائنے کی اہمیت پر روشنی

گوادر (خ ن) جامعہ گوادر کے زیرِ اہتمام انڈس ہسپتال گوادر اور پنک ربن پاکستان کے اشتراک سے بریسٹ کینسر سے آگاہی اور جینیٹکس کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد ہوا، جس کا مقصد خواتین میں بریسٹ کینسر سے متعلق شعور اجاگر کرنا اور خطرات کی بروقت شناخت و ابتدائی تشخیص کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا۔ سیمینار میں ماہرینِ صحت نے بریسٹ کینسر کی علامات، جینیاتی عوامل، احتیاطی تدابیر اور بروقت طبی معائنے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ (بقیہ 59 صفحہ 3 پر)

بلیک ٹاپ (بی ٹی) سڑک کی تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے

تعمیراتی سرگرمیاں ایگزیکٹو انجینئر روڈز، محکمہ مواصلات وتعمیرات ضلع بارکھان کی نگرانی میں جاری ہیں

بارکھان (خ ن) ضلع بارکھان میں این-70 بیواٹا تا داداحاجی روڈ فیزون کے تحت بلیک ٹاپ (بی ٹی) سڑک کی تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے۔ منصوبے پر تعمیراتی سرگرمیاں ایگزیکٹو انجینئر روڈز، محکمہ مواصلات وتعمیرات ضلع بارکھان کی نگرانی میں جاری ہیں، جس کا (بقیہ 60 صفحہ 3 پر)

خضدار میں جلد وومن پولیس اسٹیشن کا قیام عمل میں لایا جائیگا' یونس عزیز زہری

خضدار سٹی پولیس تھانہ میں جدید سہولیات سے آراستہ لاک اپ رومز کا اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری نے باقاعدہ افتتاح کر دیا

خضدار پولیس کی کارکردگی میں نمایاں بہتری آئی ہے اور جدید سہولیات کی فراہمی سے پولیسنگ کا نظام مزید مضبوط ہوگا' اپوزیشن لیڈر

خضدار (خ ن) خضدار سٹی پولیس تھانہ میں جدید سہولیات سے آراستہ لاک اپ رومز کا اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری نے باقاعدہ افتتاح کر دیا گیا۔ افتتاحی تقریب کے مہمانِ خصوصی بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری تھے۔ تقریب میں ڈی آئی جی خضدار عمران قریشی، ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی سمیت ضلعی انتظامیہ اور پولیس کے اعلیٰ افسران نے شرکت (بقیہ 61 صفحہ 3 پر)

پروفیسر برکت اسماعیل نے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج گوادر کا دورہ کیا

گوادر (خ ن) ڈویژنل مانیٹرنگ آفیسر (کالجز) مکران ڈویژن پروفیسر برکت اسماعیل نے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج گوادر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے فیکلٹی ممبران کے ساتھ اجلاس میں تعلیمی و تدریسی سرگرمیوں (بقیہ 63 صفحہ 3 پر)

جامعہ لورالائی میں یومِ سیاہ کشمیر کے سلسلے میں پروقار تقریب

تقریب کا مقصد مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام کی جدوجہد کو خراجِ تحسین پیش کرنا ہے

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) جامعہ لورالائی میں یومِ سیاہ کشمیر کے موقع پر ایک پروقار تقریب اور اظہارِ یکجہتی واک کا اہتمام کیا گیا، جس کا مقصد مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام کی جدوجہد کو خراجِ تحسین پیش کرنا، ان کے حقِ خودارادیت کی حمایت کا اعادہ کرنا اور نئی نسل میں مسئلہ کشمیر کے تاریخی پس منظر اور اہمیت کے حوالے سے شعور اجاگر کرنا تھا۔ اس موقع پر جامعہ (بقیہ 62 صفحہ 3 پر)

تعلیمی ادارے میں خوف و ہراس پھیلانے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں

ایسے گھناؤنے حرکات تعلیم دشمنی کے مترادف ہے، حاجی میر عرض محمد بڑیچ

کوئٹہ (پ ر) مسلم لیگ نواز رخشان ڈویژن کے صدر وعوامی بڑیچ پینل کے بانی حاجی میر عرض محمد بڑیچ نے اپنے جاری کردہ بیان میں گذشتہ روز گرلز ڈگری کالج نوشکی میں نہتے طالبات پر فائرنگ اور تعلیمی ادارے میں خوف و ہراس پھیلانے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ایسے گھناؤنے حرکات تعلیم دشمنی کے مترادف ہے۔ انہوں نے صوبائی حکومت سے (بقیہ 69 صفحہ 3 پر)

محیب اللہ بلوچ کی نگرانی میں شہر بھر میں صفائی مہم جاری

لورالائی (خ ن) کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ کے احکامات اور ڈپٹی کمشنر لورالائی کی ہدایات پر چیئرمین میونسپل کمیٹی طاہر خان ناصر اور چیف آفیسر میونسپل کمیٹی محیب اللہ بلوچ کی نگرانی میں شہر بھر میں صفائی مہم جاری ہے

تعلیم کا فروغ حکومت کی اولین ترجیح ہے، لعل جان جعفر

کوئٹہ کے 20 سکولوں میں بہتری گرانٹ کی تقسیم، تعلیم کے فروغ کی جانب ایک اور قدم

کوئٹہ (پ ر) سیکرٹری سکولز ایجوکیشن بلوچستان حاجی لعل جان جعفر نے کہا ہے۔ کہ تعلیم کا فروغ موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اور پڑھا لکھا بلوچستان وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا وژن ہے۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے سکولوں گرانٹ چیلس تقسیم کرنے کے موقع پر کیا۔ جبکہ کوئٹہ کے معروف گورنمنٹ پرائمری سکول کلی رحم الدین کوئٹہ کے 20 بہترین سکولوں میں شامل ہوگیا۔ جسے خصوصی گرانٹ میں بھی شامل کیا گیا۔ سکول کے ہیڈ ماسٹر ماسٹر حاجی صالح محمد کاکڑ کو (بقیہ 70 صفحہ 3 پر)

وزیر پیٹرولیم سے عالمی مائننگ ٹیکنالوجی کمپنی کے ڈائریکٹر کی ملاقات

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک سے عالمی مائننگ ٹیکنالوجی کمپنی ویئر کے ڈائریکٹر جے ڈی سنگلٹن نے ملاقات کی جس میں پاکستان کے معدنی شعبے میں سرمایہ کاری کے مواقع، جدید مائننگ ٹیکنالوجی اور سٹریٹجک تعاون کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

سیکرٹری سکولز ایجوکیشن بلوچستان حاجی لعل جان جعفر سکولوں کیلئے گرانٹ چیکس تقسیم کر رہے ہیں

میلسی میں یومِ سیاہ کشمیر کے موقع پر ریلی، کشمیری عوام سے اظہارِ یکجہتی

ریلی کے شرکاء نے کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کی حمایت کرتے ہوئے ان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا

میلسی (جنرل رپورٹر ذوالفقار احمد گاذر) 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر میلسی میں اسسٹنٹ کمشنر میلسی کی قیادت میں کمیٹی باغ سے ریلوے پھاٹک تک ریلی نکالی گئی، جس میں میلسی پریس کلب پیر عبدالرزاق قریشی گروپ، انجمن تاجران اور سول سوسائٹی کے (بقیہ 71 صفحہ 3 پر)

نیشنل بینک آف پاکستان (NBP) کے ساتھ مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط

کوئٹہ (خ ن) ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ بشیر احمد بڑیچ نے ادارے کے بینکاری امور کو ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے اور محصولات کی وصولی کو خودکار بنانے کیلئے نیشنل بینک آف پاکستان (NBP) کے ساتھ (بقیہ 72 صفحہ 3 پر)

جسٹس حسن فیروز سے سید اختر میر کی ملاقات

ملاقات کے دوران ضلع لاڑکانہ میں اسکاوٹنگ کے فروغ، ترقی اور دیگر امور پر تبادلۂ خیال

لاڑکانہ (بیورو رپورٹ) ضلع بوائے اسکاوٹس ایسوسی ایشن لاڑکانہ کے سیکریٹری و بانی الغازی اسکاوٹس قاضی سہیل قریشی، اسسٹنٹ گروپ لیڈر قاضی حسنین قریشی، اشفاق سومرو، خلیل راہوجو، علی حیدر بھٹو، شہزیب بھٹو، فہد بھٹو، علی رضا ابڑو، احمد ابڑو، ایاز حاجانو اور مزمل گادنے صوبائی ہیڈکوارٹر (PHQ) کراچی کا دورہ کیا۔ اس موقع پر وفد نے صوبائی کمشنر جسٹس حسن فیروز، (بقیہ 73 صفحہ 3 پر)

نومنتخب عہدیداران کو ہیڈ ماسٹر عبدالحکیم زرکون اور اساتذہ کی مبارکباد

امید ہے کہ نومنتخب عہدیداران اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھاتے ہوئے اعتماد پر پورا اتریں گے

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) گورنمنٹ ہائی سکول کینٹ کے ہیڈ ماسٹر جناب عبدالحکیم زرکون اور دیگر اساتذہ نے جی ٹی اے آئینی لورالائی ڈویژن کے نومنتخب ڈویژنل جنرل سیکرٹری جمعہ خان اتمانخیل اور سیکرٹری اطلاعات ونشریات مختیار احمد ملغانی کو ان کے انتخاب پر (بقیہ 54 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر جعفر آباد خالد خان کی زیرِ صدارت بلاک شناختی کارڈ کے حوالے سے اہم اجلاس

جعفر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفر آباد خالد خان کی زیرِ صدارت بلاک شناختی کارڈ کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں نادرا سمیت انٹیلی جنس اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران بلاک شناختی کارڈ والے افراد کمیٹی کے سامنے پیش ہوئے (بقیہ 53 صفحہ 3 پر)

گورنمنٹ ہائی سکول کینٹ کے ہیڈ ماسٹر جناب عبدالحکیم زرکون نومنتخب ڈویژنل جنرل سیکرٹری جمعہ خان اتمانخیل کو مبارکباد دے رہے ہیں